کاریگر
دی مینس ویئر
عالم اسلام کو ماہ رمضان کی پرخلوص مبارک باد
کرتا پائجامہ، سدری، ٹوپ، شیروانی اور مردانہ ملبوسات کا شاندار و معیاری کلکشن
ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza, Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

یکم رمضان المبارک 1444ھ | مطابق 24؍مارچ 2023ء | بروزِ جمعہ | جلد: (۳) | شمارہ: (۷۵) | صفحات: (۸)

راہل گاندھی کو ہتک عزت معاملہ میں دو سال قید کی سزا، ضمانت منظور

'میرا دھرم سچائی اور عدم تشدد پر مبنی' راہل گاندھی کا ٹوئٹ۔ میرا بھائی نہ کبھی خوفزدہ تھا اور نہ ہی کبھی ہوگا: پرینکا گاندھی

سورت: 23؍مارچ (عصر حاضر نیوز) سورت کی ایک عدالت نے 23 مارچ کو وایناڈ سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو 'مودی' کنیت پر ہتک عزت کے معاملے میں دو سال قید کی سزا سنائی۔ فیصلہ سناتے ہوئے عدالت نے راہل گاندھی کو مجرمانہ ہتک عزت کیس میں مجرم قرار دیا ہے۔ سماعت کے دوران راہل گاندھی نے عدالت سے کہا کہ میری نیت غلط نہیں تھی۔ ان کے بیان سے کسی کو نقصان نہیں پہنچا۔ اس کے ساتھ انہوں نے اس معاملے میں اپنے لیے کم سزا کا مطالبہ کیا ہے۔ وایناڈ کے رکن پارلیمنٹ کے خلاف ان کے ایک قابل اعتراض تبصرہ پر مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تاہم اب راہل کو اس معاملے میں ضمانت مل گئی ہے۔ انہوں نے سماعت کے دوران اپنے بیان پر معافی مانگنے سے انکار کر دیا۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں کرناٹک کے کولار میں ایک ریلی کے دوران راہل گاندھی نے کہا تھا کہ تمام چوروں کی کنیت مودی کیوں ہے؟ اس تبصرے پر کافی ہنگامہ ہوا۔ جس کے بعد بی جے پی ایم ایل اے اور گجرات کے سابق وزیر پورنیش مودی نے اس تبصرہ کو لے کر مجرمانہ ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ کہا گیا کہ راہل گاندھی کا بیان پوری مودی برادری کی تضحیک ہے اور اس نے پوری مودی برادری کو بدنام کیا ہے۔ پورنیش مودی کے وکیل نے دلیل دی کہ راہل گاندھی کی تقریر کی سی ڈی ثابت کرتی ہے کہ انہوں نے ریلی میں یہ ریمارکس دیئے تھے۔ جس پر راہل گاندھی کے وکیل نے استدلال کیا کہ کارروائی میں شروع سے ہی خامی تھی، کیونکہ سی آر پی سی کی دفعہ 202 کے تحت قانون کے مطابق عمل نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی دلیل دی کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک متاثرہ فریق کے طور پر اس معاملے میں شکایت کنندہ ہونا چاہیے تھا نہ کہ پورنیش مودی۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کی زیادہ تر تقاریر میں وزیر اعظم کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ سزا سنائے جانے کے بعد راہل گاندھی نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بابائے قوم مہاتما گاندھی کا ایک قول ٹوئٹ کیا اور کہا ان کا مذہب سچائی اور عدم تشدد پر مبنی ہے۔ راہل گاندھی نے ٹوئٹ کیا ''میرا مذہب سچائی اور عدم تشدد پر مبنی ہے۔ سچائی میرا بھگوان ہے، عدم تشدد اسے پانے کا ذریعہ۔ مہاتما گاندھی''۔ کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے ٹوئٹر ہینڈل پر لکھا، ''خوف زدہ طاقت کی پوری مشینری، قیمت، سزا، تفریق لگا کر راہل گاندھی کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ میرا بھائی نہ ڈرتا ہے اور نہ کبھی ڈریں گے۔ سچ بولتے رہیں گے اور ملک کے عوام کی آواز بلند کرتے رہیں گے۔'' انہوں نے مزید لکھا، ''سچائی کی طاقت اور کروڑوں ہم وطنوں کی محبت ان کے ساتھ ہے۔''

''جلد ہی ایک نئی اور بڑی رپورٹ جاری ہوگی''
ہنڈن برگ کے تازہ ٹوئٹ سے بازار میں ہلچل

نئی دہلی: 23؍مارچ (عصر حاضر نیوز) ہنڈن برگ کے تازہ ٹوئٹ نے بازار میں پھر ہلچل پیدا کر دی ہے۔ ٹوئٹ میں ریسرچ فرم نے اعلان کیا ہے کہ جلد ہی کسی نئی شخصیت کے حوالہ سے رپورٹ جاری کی جائے گی۔ اپنے ٹوئٹ میں ہنڈن برگ نے لکھا ''جلد ہی ایک نئی اور بڑی رپورٹ جاری ہوگی۔'' اگرچہ اپنے ٹویٹ میں فرم نے اگلی رپورٹ کے اجراء کے وقت یا رپورٹ کس سے متعلق ہے اس بارے میں کوئی معلومات نہیں دی ہے، تاہم اس ٹوئٹ کے بعد دنیا کے بڑے صنعت کاروں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ خیال رہے کہ ہنڈن برگ کی 24 جنوری کو سامنے آنے والی ایک تحقیقی رپورٹ نے اڈانی گروپ کے چیئرمین گوتم اڈانی کے وسیع سامراج کو ہلا کر رکھ دیا تھا، جو دنیا کے امیر ترین لوگوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ اس رپورٹ کے بعد گوتم اڈانی کو 3000 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ہنڈن برگ ریسرچ کی رپورٹ میں اڈانی گروپ کے بہی کھاتوں اور شیئرز میں بے ضابطگیوں کا الزام عائد کیا تھا۔ اگرچہ گروپ نے ان الزامات کو یکسر مسترد کر دیا تھا لیکن اس کی وجہ سے گروپ کمپنیوں کے حصص میں زبردست گراوٹ آئی۔ دولت میں کمی کے ساتھ اڈانی عالمی امیروں کی فہرست میں نیچے چلا گیا۔ اڈانی دنیا کے امیروں کی فہرست میں 23 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔

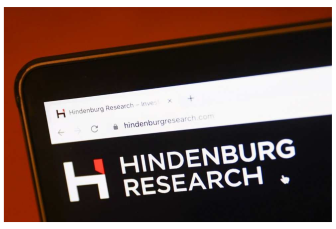

گوتم اڈانی کی دولت 60 فیصد کم ہوگئی، ہر ہفتے 30 ارب انڈین روپے کا نقصان

نئی دہلی: 23؍مارچ (عصر حاضر نیوز) اڈانی گروپ کے مالک گوتم اڈانی کو گزشتہ سال ہر ہفتے اوسطاً تین ہزار کروڑ انڈین روپے (30 ارب) کا نقصان ہوا ہے۔ ہندوستان ٹائمز کے مطابق اڈانی گروپ کے مالک گوتم اڈانی نے گزشتہ سال 28 بلین ڈالر گنوائے جو کہ ہر ہفتے کے اوسط 30 ارب انڈین روپے بنتے ہیں۔ جنوری میں ہنڈن برگ رپورٹ میں مالی بے ضابطگیاں سامنے آنے کے بعد ان کی دولت 60 فیصد کم ہوگئی ہے۔ گوتم اڈانی اس کے بعد ایشیا کے دوسرے امیر ترین شخص کی پوزیشن بھی کھو چکے ہیں۔ ان کی جگہ چین کے ارب پتی زونگ شاشان نے لے لی ہے جو کہ مشروب اور بایو فارمیسی کے کمپنیوں کے مالک ہیں۔ اس کے علاوہ ریلائنس انڈسٹری کے مالک مکیش امبانی نے بھی گوتم اڈانی کو دولت کی دوڑ میں پیچھے چھوڑ دیا ہے جنہیں گزشتہ سال 21 بلین ڈالر کا نقصان ہوا جس کے بعد مکیش امبانی دنیا کے دس امیر ترین افراد کی فہرست میں نویں نمبر پر موجود واحد انڈین ہیں۔ مکیش امبانی جنہیں گزشتہ تین سالوں سے ایشیا کا امیر ترین شخص بھی کہا جا رہا ہے اب ان کے بعد امیر ترین انڈینز کی فہرست میں گوتم اڈانی اور سائرس پونا والا ہیں جن کے پاس 28 بلین ڈالر کی دولت ہے۔ ہنڈن برگ کی رپورٹ کے بعد اڈانی کی دولت 150 بلین ڈالر سے کم ہو کر 53 بلین ڈالر رہ گئی ہے جس کے بعد وہ فوربز کی دنیا کی امیر ترین شخصیات کے فہرست میں پہلے 35 میں بھی شامل نہیں ہیں۔ ایک سروے کے مطابق دنیا بھر میں تین ہزار 112 ارب پتی افراد ہیں۔ کورونا کی وبا کے بعد ارب پتی افراد کی کُل تعداد میں 269 افراد کی کمی ہوئی ہے۔ 2022 میں دنیا میں ہر ہفتے پانچ ارب پتی افراد کم ہوئے جس کے باعث عالمی سطح پر 10 فیصد دولت کم ہوئی۔ اس سلسلے میں ای کامرس کی معروف کمپنی کے مالک جیف بیزوز نمایاں ہیں جنہیں ڈالروں کی مد میں بھرپور نقصان ہوا۔ اگر انڈیا کی بات کی جائے تو وہاں 2022 میں 41 ارب پتی افراد ایسے ہیں جنہیں ایک ارب سے زائد ڈالر کا نقصان ہوا۔ اس کے مقابلے میں چین میں 178 جبکہ امریکہ میں 123 ارب پتیوں نے ایک ارب سے زائد ڈالر گنوائے۔ اگر کروڑ پتی افراد کے ارب پتی بننے کی بات کی جائے تو اس میں انڈیا کا دنیا بھر میں چھٹا نمبر ہے۔

Education is the movement from Darkness to Light
OSM JUNIOR & DEGREE COLLEGE
Affiliated to TSBIE & OU
LEARN & SERVE
CRASH COURSE - 2023
NEET / EAMCET / JEE
BATCHES WILL BE COMMENCING
FROM 03-04-2023
ADMISSIONS ARE OPEN
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS

مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں رمضان کی پہلی تراویح، لاکھوں افراد کی شرکت

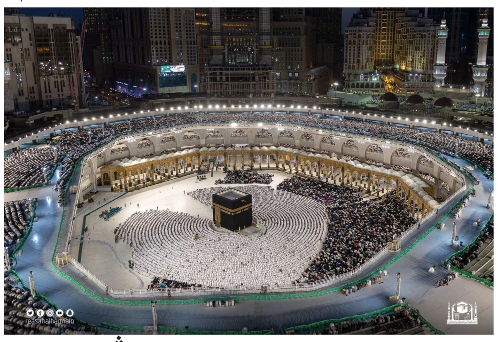

ریاض: 23؍مارچ (عصر حاضر نیوز) سعودی عرب میں مسجد الحرام مکہ مکرمہ اور مسجد نبوی مدینہ منورہ میں بدھ کو لاکھوں مسلمانوں نے رمضان کی پہلی شب عشا اور تراویح کی نمازیں باجماعت ادا کی ہیں۔ ایس پی اے اور العربیہ نیٹ کے مطابق مقامی شہری، مقیم غیر ملکی اور دنیا بھر سے آئے ہوئے عمرہ زائرین عشا اور تراویح ادا کرنے کے لیے پہلے سے مسجد الحرام پہنچے ہوئے تھے۔ مسجد الحرام میں امام و خطیب شیخ ڈاکٹر یاسر الدوسری اور حرمین شریفین انتظامیہ کے سربراہ اعلی شیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس نے تراویح پڑھائی۔ حرمین شریفین انتظامیہ نے زائرین کے استقبال کی تمام تیاریاں مکمل کر رکھی تھیں۔ آب زمزم کی فراہمی اور مسجد الحرام کو معطر کرنے کا انتظام کیا گیا۔ آپریشنل پلان پر عملدرآمد کے لیے کارکنان اور ان کی نگرانی کے لیے سپروائزر تعینات کیے گئے تھے۔ مسجد کی دن میں دس مرتبہ صفائی کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ایک لاکھ 30 ہزار لٹر جراثیم کش ادویہ استعمال کی گئی ہیں۔

REGD No,157/2022 Estd. 2022
عنایہ ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ
INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST
H.No 30-95/1 Bharat Nagar, Old Safilguda, Moula Ali, Medchal-Malkajgiri, Dist. Hyderabad, 500040 T.S
رمضان المبارک کے موقع پر مستحق روزہ دار خاندانوں میں راشن تقسیم کا منصوبہ
اہل خیر حضرات سے استطاعت
ایک پیاکیج ₹ 2,400
پانچ پیاکیج ₹ 12,000
دس پیاکیج ₹ 24,000
جس میں درج ذیل اشیاء شامل رہیں گی:
چاول 25 کلو، تیل 2 کلو، مسوری دال 1 کلو، چنے کی دال 1 کلو، شکر 1 کلو، کھجور 1 کلو، بیسن 1 کلو، موٹا نمک 1 کلو، باریک نمک 1 کلو، ادرک لہسن آدھا کلو، لال مرچ پاوڈر آدھا کلو، املی آدھا کیلو، آچار پاو کلو، پتی پاو کلو، ہلدی 100 گرام
جملہ پندرہ اشیاء پر مشتمل ایک پیکیج کی قیمت 2400 روپے طے کی گئی ہے۔
نوٹ: جن لوگوں پر شرعاً فدیہ واجب ہے وہ لوگ بھی اپنے فدیہ کی رقم اس مد میں دے سکتے ہیں۔
تعاون کے لیے ان نمبرات پر ربط کریں ان شاءاللہ ہمارے نمائندے پہنچ جائیں گے۔
8790142362
BHIM UPI
Account Name: INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST
A/C.No.: 50200074793072 IFSC.CODE: HDFC0004095
BANK: HDFC BANK, BRANCH: MOULA ALI

یو پی آئی ٹرانزیکشن: پچھلے ایک سال میں 95 ہزار افراد جعلسازی کا شکار

نئی دہلی: 23؍مارچ (عصر حاضر نیوز) مرکزی حکومت روپے کے ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دینے کے لیے لگاتار کوششیں کر رہی ہے۔ اس درمیان وزارت مالیات نے پارلیمنٹ میں ایک اہم جانکاری دیتے ہوئے بتایا ہے کہ مالی سال 32-2022 میں یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) کے ذریعہ 125 کروڑ روپے سے زیادہ کا لین دین ہوا ہے۔ مرکزی وزارت مالیات نے ساتھ ہی یہ جانکاری بھی دی کہ 95 ہزار سے زیادہ لوگ دھوکہ دہی کے شکار ہوئے ہیں۔ فکر انگیز بات یہ ہے کہ دھوکہ دہی کے شکار ہونے والوں کی تعداد گزشتہ تین سالوں سے لگاتار بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو 21-2020 میں 77 ہزار اور 22-2021 میں 84 ہزار افراد یو پی آئی سے لین دین کے دوران دھوکہ دہی کے شکار ہوئے تھے۔ پارلیمنٹ میں اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے بتایا کہ نیشنل پیمنٹس کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق گزشتہ سال 125 کروڑ روپے سے زیادہ کا یو پی آئی لین دین پورا کیا گیا تھا، جو گزشتہ تین سالوں سے زیادہ ہے۔ وزارت نے کہا کہ ہندوستانی ڈیجیٹل ادائیگی سسٹم کو بھی عالمی منظوری ملی ہے۔ سنگاپور، یو اے ای، ماریشس، نیپال اور بھوٹان جیسے ممالک نے بھی اسے اپنا لیا ہے۔ دراصل راجیہ سبھا رکن کارتیکے شرما نے ہندوستان میں ڈیجیٹل ادائیگی میں دھوکہ دہی کے بڑھتے معاملوں پر سوال اٹھایا تھا۔ اس کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر مالیات نے مذکورہ بالا جانکاری دی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے مالیات کراڈ نے پارلیمنٹ میں کہا کہ ''یو پی آئی ایپلی کیشن ایک نامعلوم استفادہ کنندہ کو ادائیگی شروع کرنے والے صارف کی ان-ایپ جانکاری فراہم کرتے ہیں۔ ڈیوائس-بائنڈنگ نظریہ، جس میں استعمال کنندہ کا موبائل نمبر اس کے موبائل ڈیوائس سے جڑا ہوتا ہے، جس سے کسی کے لیے مداخلت کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔'' کراڈ نے کہا کہ حکومت شکایتوں کو درج کرنے کے لیے قومی سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل بھی لے کر آئی ہے۔

24 مارچ 2023ء بروزِ جمعہ

آئینۂ دکن

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

فرمانِ الٰہی

اوراس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص بھی کسی کے کچھ کام نہیں آئے گا نہ کسی سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی نہ کسی سے کسی قسم کا فدیہ لیا جائے گا اور نہ ان کو کوئی مدد پہنچے گی۔

(سورۃ البقرہ: ۴۸)

asrehazirportal · www.asrehazir.com · 9908079301 · 9959279301

SAHER سحر	04:55
IFTAR افطار	06:34

نوٹ: احتیاط یہ ہے کہ مذکورہ وقت پر ہی سحر ختم کردیں البتہ اس میں مزید دس منٹ کی گنجائش ہے اگر اس کے بعد بھی کھاتا رہے تو روزہ نہیں ہوگا۔

www.asrehazir.com · 9908079301 · 9959279301

asrehazirportal

بہ تاریخ: یکم رمضان المبارک 1444ھ
بہ مطابق 24 مارچ 2023ء بروز جمعہ

یہ اوقات صرف شہر حیدرآباد دکن واطراف کے لیے ہیں

نماز	ابتدا	انتہا
فجر	5:17	6:11
ظہر	12:32	4:43
عصر	4:44	6:32
مغرب	6:33	7:40
عشاء	7:41	4:54
اشراق	6:31	-
زوال	12:22	-

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں....(اور ایک روایت میں بجائے ”ابواب جنت“ کے ”ابواب رحمت“ کا لفظ ہے)۔ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

asrehazirportal · www.asrehazir.com · 9908079301 · 9959279301

صفا بیت المال کے تحت ہزاروں مستحق خاندانوں میں چالیس لاکھ روپے مالیتی رمضان راشن کی تقسیم

مستحقین کی افطار و سحری کا انتظام کرنا مالداروں کی اہم ترین ذمہ داری: مولانا غیاث احمد رشادی

حیدرآباد: 23 مارچ (پریس نوٹ) ماہ رمضان میں مسلمان چاہے وہ مالدار ہوں یا غریب روزہ ضرور رکھتے ہیں ظاہر ہے کہ ہمارے معاشرہ میں غریب طبقہ بھی بڑی تعداد میں ہے اللہ تعالیٰ نے جن مالداروں کو دولت عطا فرمائی ہے ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس غریب طبقہ کے لیے راشن کا انتظام کرے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا غیاث احمد رشادی صدر صفا بیت المال نے کیا- واضح ہو کہ صفا بیت المال گزشتہ سترہ سالوں سے مستحق غریب خاندانوں میں رمضان راشن تقسیم کرتا آرہا ہے اس سال شہر حیدرآباد کی ساٹھ سے زائد سلم بستیوں میں موجود مستحق ہزاروں خاندانوں میں رمضان راشن تقسیم کا پہلا مرحلہ اختتام پذیر ہوا۔ صفا بیت المال نے امسال 2500 روپے مالیتی پیکیج 4000 سے زائد مستحق خاندانوں میں تقسیم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ انتہائی غربت و ناداری کا شکار افراد جنہیں صفا بیت المال نے سفید استحقاق کارڈ جاری کیا ہے ایسے مستحقین کے علاوہ سلم بستیوں میں موجود نمائندگان صفا کی نشاندہی و تحقیق و اطمینان کے بعد پہلے مرحلے میں 19 مارچ تا 22 مارچ شہر کے مختلف زونس کے تقریباً 1500 مستحق خاندانوں میں راشن پیکیج کی تقسیم عمل میں آئی۔ چنانچہ بتاریخ 19 مارچ بروز اتوار صبح دس بجے تا ایک بجے دن کشن باغ زون کے مختلف علاقوں میر محمود پہاڑی، چندولال بارہ دری اور کماٹی پورہ حیدرآباد کے 280 خاندانوں میں تقسیم عمل میں آئی۔ 20 مارچ بروزِ پیر آر آر فنکشن ہال سعید آباد میں سعید آباد زون کے 18 محلہ جات آسمان گڑھ، تالاب کٹہ، جمال کالونی معین باغ، رین بازار، مادنا پیٹ، سرور نگر، یاقوت پورہ، چھاؤنی نادی علی بیگ، پھول باغ، ملک پیٹ، این ٹی آر نگر، اکبر باغ، خواجہ باغ، سعید آباد، پدما نگر ملک پیٹ، عنبر پیٹ وغیرہ کے جملہ 435 خاندانوں میں تقسیم عمل میں آئی۔ 21 مارچ بروزِ منگل کلاسک گارڈن فنکشن ہال عطا پور رنگ روڈ میں گولکنڈہ زون کے مختلف محلے حکیم پیٹ کنٹہ، ریشم باغ گولکنڈہ، کچنی باغ گولکنڈہ، ٹپہ چبوترہ، مہدی پٹنم، چنچل بستی، عطا پور، مغل نگر، ضیا گوڑہ وغیرہ کے 308 خاندانوں میں راشن کی تقسیم عمل میں آئی۔ اسی طرح 22 مارچ بروزِ منگل کوہِ نور فنکشن ہال حافظ بابا نگر میں بابا نگر زون کے مختلف محلے بابا نگر، غوث نگر، ہاشم آباد، وادی مصطفی جل پلی، تیگل کنٹہ، اپوگوڑہ، پہاڑی شریف، غازی ملت کالونی، ریاست نگر، شاہین نگر، بنڈلہ گوڑہ، بالا پور کے 425 خاندانوں میں راشن کی تقسیم عمل میں آئی۔ علاوہ ازیں شہر حیدرآباد کے مضافات میں واقع نمائندگان کے ذریعہ بھی راشن پیکیج تقسیم کیے گئے۔ اس طرح پہلے مرحلے کے اختتام تک تقسیم عمل میں آئی۔

2500 روپے مالیتی ایک پیکیج میں 20 کیلو چاول، 3 کیلو میٹھا تیل، 1 کیلو مسور دال، 1.5 کیلو بیسن، 2 کیلو چنا دال، 1 کیلو شکر، 2 کیلو کھجور، 1 کیلو موٹا نمک، 1 کیلو باریک نمک، 1 کیلو املی، 1 کیلو اچار، آدھا کلو ادرک لہسن، آدھا کیلو لال مرچ پاوڈر، پاؤ کیلو چائے پتی، 100 گرام ہلدی شامل ہیں، اس کے علاوہ شہر حیدرآباد کے نواحی علاقہ جات نارسنگی، مولی علی، حفیظ پیٹ، بورہ بنڈہ، ایرہ گڈہ وغیرہ کے 200 سے زائد مستحق خاندانوں میں بھی راشن تقسیم کیا گیا۔ رمضان راشن تقسیم کے تمام پروگرامس مرکزی صدر صفا بیت المال مولانا غیاث احمد رشادی، سکریٹری مولانا محمد مصدق القاسمی اور جنرل سکریٹری مولانا فصیح الدین ندوی، خازن مولانا وسیم الحق ندوی کی نگرانی میں منعقد کیے گئے۔ مولانا غیاث احمد رشادی صدر صفا بیت المال نے کہا ہے کہ ماہِ رمضان میں مال دار جتنی سہولت سے افطار و سحر کرتے ہیں سلم بستیوں میں موجود مستحق خاندان جن کی محدود آمدنی یا تنگ معیشت انہیں فکر مند رکھتی ہے۔ اسی لیے صفا بیت المال ماہ رمضان سے قبل ہی ان مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم کردیتا ہے تاکہ اس ایک ماہ کے راشن کے ذریعہ وہ اپنی افطار و سحری بہ سہولت کرسکیں مولانا غیاث رشادی نے اہلِ خیر حضرات سے اپیل کی ہے کہ مستحق روزہ دار خاندانوں میں رمضان راشن پہنچانے میں مالی تعاون فرمائیں۔ ایک پیکیج 2500 روپے، چار پیکیج 10,000 روپے اور دس پیکیج کی قیمت 25,000 روپے ہے۔ معاونین فون نمبرات 9394419821,9394419820 پر ربط کریں۔

جامعہ نظامیہ ملت کا ورثہ اور دینی علوم کا نگہبان

مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین حسینی صابری امیر جامعہ نظامیہ کا بیان

حیدرآباد 23 مارچ (پریس نوٹ) مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین حسینی صابری امیر جامعہ نظامیہ وسجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ خاموشؒ نے صحافت کیلئے جاری کردہ اپنے بیان میں کہا ہے کہ جامعہ نظامیہ گذشتہ 152 سال سے سرد و گرم حالات میں ملت اسلامیہ کی ہمہ پہلو خدمت میں مصروف ہے۔ جامعہ نظامیہ ملت اسلامیہ کا ورثہ اور سرمایۂ افتخار ہے۔ جامعہ نظامیہ کے علماء نے ملت کو درپیش ہر مرحلہ پر اپنے علمی کارناموں درس وتدریس، مواعظ ونصائح اور تصنیف وتالیف کے ذریعہ ہندو بیرون ہند اسلام اور مسلمانوں کی بے لوث خدمات انجام دی ہے۔ جامعہ نے لڑکوں کے ساتھ ساتھ دختران ملت کی اعلیٰ تعلیم وتربیت کا انتظام بھی کیا ہے۔ کلیۃ البنات جامعہ نظامیہ جنوبی ہند میں لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کا عظیم مرکز ہے۔ جامعہ نظامیہ اور کلیۃ البنات میں دکتوراہ تک تعلیم کا نظم ہے، جہاں ملت کی نئی نسل کو فکرونظر کی وسعت کے ساتھ اسلامی اقدار اور عقیدہ اہل سنت کا محافظ وترجمان بنایا جاتا ہے۔ جامعہ نظامیہ کو حکومت کی جانب سے یا خارجی طور پر کسی قسم کی کوئی امداد نہیں ہے۔ جامعہ نظامیہ کے اخراجات صرف ملت اسلامیہ کے تعاون اور جامعہ کے امکنہ کی محدود آمدنی سے تکمیل پاتے ہیں۔ ملت اسلامیہ کے مخیر حضرات سے خواہش کی جاتی ہے کہ رمضان کے اس مبارک موقع پر زیادہ سے زیادہ تعاون کریں تاکہ جامعہ کے تعلیمی، ترقیاتی اور دیگر پراجکٹس کامیابی کے ساتھ تکمیل پاسکیں۔ صدر مرکز جامعہ نظامیہ شبلی گنج حیدرآباد پر فون نمبرات 24416847، 24576772 پر مطلع فرمائیں تو کارکن کو روانہ کیا جائیگا۔ جامعہ نظامیہ پر صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک رقومات جمع کی جاسکتی ہیں۔ بنک کے ذریعہ رقومات جمع کروانے والے اصحاب خیر چیکس اور ڈرافٹس پر صرف ”Jamia Nizamia“ تحریر فرماکر کراس کردیں۔ SBI Baradari Branch A/c No. 10194046903, IFS Code: SBIN0003256 پر بھی آن لائن رقومات جمع کئے جاسکتے ہیں (1) صدر مرکز جامعہ نظامیہ کے علاوہ (2) کمرشیل کامپلکس، روبرو اسٹیٹ بینک آف انڈیا، گن فاونڈری، عابڈس 9030477514 (3) مولوی قاضی سید جیلانی قادری صاحب دفتر نائب قضات، آصف نگر اور مسجد خواجہ گلشن، مہدی پٹنم 9494080290 (4) مولوی قاضی سید اعجاز اللہ قادری صاحب دفتر گورنمنٹ نائب قاضی پلاٹ نمبر 50 آدتیہ نگر کالونی نزد گیلکسی ٹاکیز ٹولی چوکی 9963913786,9989792634 (5) مولانا سید شاہ نورالاصفیاء صوفی صاحب، خانقاہ روضۃ الاصفیاء سکندرآباد 9849854364 پر عطیات وزکوٰۃ جمع کی جاسکتی ہے۔

سرزمین دکن میں علم وادب اپنے بل بوتے پر تندرست وتوانا

ڈاکٹر سید تقی عابدی کی حیدرآباد آمد پر علمی وادبی سرگرمیاں

حیدرآباد: 23 مارچ (اسٹاف رپورٹر) پورے ملک میں حیدرآباد دکن کو کئی اعتبار سے مرکزیت حاصل ہے۔ دنیا کی بڑی بڑی آئی ٹی اور خدمات فراہم کرنے والی کمپنیاں یہیں قائم ہیں۔ ایمیزون، گوگل، فیس بک، ٹاٹا کنسلٹنسی سرویس، ایکسنچر، وپیرو، آئی بی ایم، ایچ سی ایل ٹیک، جن پیکٹ، اے ڈی پی، ڈیل ٹیکنالوجیز اور دیگر کمپنیوں کے بڑے بڑے مراکز حیدرآباد دکن میں قائم ہیں۔ وہیں فورچون لیس، تھراپیوا انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ، ہٹس بیوفرما پرائیویٹ لمیٹڈ، ومنکوٹکس، دو ٹھیکس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ، پلسے فرمکوٹیکلس اور بیسیوں میڈیکل کمپنیاں بھی یہی سے کارکرد ہیں۔

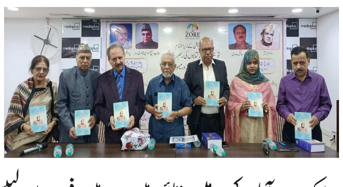

ملک کے کونے کونے سے لوگ یہاں آکر برسرِ روزگار ہیں۔ کہتے ہیں کہ جوگنڈی پیٹ کا پانی پیا وہ حیدرآباد کا ہوا۔ رہنے کے لیے بہترین رہائشی مقام، ملنسار لوگ، معتدل موسم، تکثیری سماج، گنگا جمنی تہذیب، جگہ جگہ مساجد و دیگر مذہبی عبادت گاہیں.....یہی تو ہے سامانِ زندگی؛ جس کی ہر انسان کو ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سب حیدرآباد میں وافر مقدار میں دستیاب ہے۔ علم و ادب اور حیدرآباد کا رشتہ تو روح و جان کی مانند ہے۔ یہاں شائد ہی کوئی ہفتہ ایسا گزرے، جس میں علمی و ادبی سرگرمیاں نہ ہوتی ہو۔ ماضی میں بھی حیدرآباد دکن میں علم و ادب کی آبیاری ہوئی، بلکہ یہاں علم و ادب کی پرورش کی گئی، اسے حیدرآباد کی شاہانہ سرپرستی ملی، یہاں توانائی بخشی گئی۔ یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ اب وہ شاہانہ سرپرستی تو نہ رہی لیکن علم و ادب اپنے بل بوتے پر تندرست و توانا ہے۔ حیدرآباد دکن کے مایہ ناز سپوت، جامعہ عثمانیہ کے فارغ التحصیل، ماہر غالبیات وانیسیات و دبیریات ڈاکٹر سید تقی عابدی حال مقیم کینیڈا جب بھی اپنے مادر وطن حیدرآباد دکن واپس لوٹتے ہیں؛ تو پورے ملک میں علم و ادب کی باد بہاری چل پڑتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب کیا آتے ہیں لگتا ہے کہ علم و ادب کا موسمِ بہار آیا ہے۔ لکھنؤ، علی گڑھ، دہلی، جموں وکشمیر، بھوپال، کولکاتا، گلبرگہ اور حیدرآباد ہر طرف علم و ادب کے موتی بکھیرتے ہیں۔ 21 مارچ 2023 کو حیدرآباد آمد کے فوری بعد موصوف نے صبح مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلبہ سے، دوپہر عثمانیہ یونیورسٹی کے ریسرچ اسکالرس سے اور شام اردو ہال حمایت نگر میں تشنگان علم وادب سے خطاب کیا۔ پھر اگلے ہی روز یعنی 22 مارچ کو میڈیا پلس آڈیٹوریم، عابڈز میں محقق دکن، ماہر لسانیات ڈاکٹر محی الدین قادری زور کی شخصیت اور افکار وخدمات پر توسیعی خطاب کیا۔ اس دوران کئی کتابوں کا اجراء عمل میں آیا۔ پھر اس کے فوری بعد موصوف نے خاکسار کی طالب علمانہ گذارش پر ایک اہم موضوع پر قریب آدھا گھنٹہ انٹرویو دیا۔ یہ حال ہے ایک فرزند دکن کا، کہ جن کی آمد سے علم وادب بھی رشک کرتا ہوگا۔

آل انڈیا علماء بورڈ کی ہر گھر ہر فرد تک قرآن پہونچانے کی قرآن فہمی تحریک قابل ستائش

کلکتہ 23 مارچ (ذرائع) قرآن مقدس اللہ رب العزت کا کلام ہے جس کو ہم کلام الٰہی کہتے ہیں، اس کی تلاوت اور اسی کیساتھ اس کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ہم تمام مسلمانان عالم کیلئے لازمی وضروری ہے، لیکن آج ہماری کیا نوعیت ہے، قرآن مقدس کے سلسلے میں، پڑھنا اور سمجھنا تو بہت دور کی بات ہے بلکہ قرآن مقدس کو گھر کے طاقوں میں بہترین جزدان میں لپیٹ کر رکھتے ہیں اور کبھی کھولنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے اور ہم اس پہلو سے بالکل مطمئن ہوجاتے ہیں کہ ہم قرآن کے حقوق ادا کردیئے، جبکہ قرآن مقدس کا مطلب ہی یہی ہے کہ اس کو بار بار پڑھا جائے اور صحیح پڑھنا یہ ہے کہ اسے ہم سمجھیں، اور اس کو سمجھنے کیساتھ اہل ایمان تک پہونچانے کی کوشش کریں، ان خیالات کا اظہار آل انڈیا علماء بورڈ شعبۂ صوفی سنت کے صدر اسلامی اسکالر مولانا عرش اعلیٰ فریدی صاحب نے کلکتہ راجہ بازار مسجد میں تقسیم قرآن کیساتھ فہم قرآن کی تقریب کے آغاز پر کیا اس تقریب میں بورڈ نے یہ فیصلہ لیا کہ اس رمضان المبارک میں فہم قرآن کی تحریک چلائی جائے، اور ہم جو قرآن مقدس نماز تراویح میں سماعت کرتے ہیں ان کے معانی ومفاہیم کی جانب توجہ دی جائیں، اس کیساتھ ہی القرآن اکیڈمی (U.K) کے تعاون سے قرآن مقدس ہر گھر اور ہر فرد تک پہونچانے کا ایک منصوبہ بنایا گیا ہے، اس کیلئے القرآن اکیڈمی علاقائی طور پر مختلف زبانوں میں قرآن مع ترجمہ مہیا کرا رہی ہے، جو یقیناً ایک اچھی اور قابل ستائش قرآن فہمی تحریک ہے، اس تقریب کی صدارت شہر کلکتہ کے قاضی القضاۃ حضرت مولانا اسعد الحسینی نے کی، اور تقریب کا آغاز امام مولانا محمد ناظم صدیقی کی تلاوت سے ہوا، اور اس تحریک کے کنوینر امام مولانا عزیر اصلاحی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم ہر فرد تک قرآن مقدس پہونچائیں گے، اس میں القرآن اکیڈمی کی طرف سے تحریک کو چلانیوالے مولانا راقب الحق نے بھی شرکت کی، اس تحریک کو سراہتے ہوئے شاہی امام مولانا نیاز احمد قاسمی نے کہا کہ قرآن کا سمجھنا اور سمجھانا بہت ضروری ہے، علامہ بنی حسنی قومی جنرل سکریٹری آل انڈیا علماء بورڈ نے کہا کہ ہم اس تحریک قرآن فہمی میں مکمل طور پر تیار رہیں کہ ہر فرد تک قرآن اور قرآن کا پیغام پہونچیں، مولانا نوشاد احمد صدیقی نے نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ کی روشنی میں کہا کہ جو شخص قرآن سیکھے اور سکھائے وہ بہترین صاحب ایمان ہے، مولانا شمیم اختر ندوی نے کہا کہ اس تحریک قرآن فہمی میں علماء وائمہ کیساتھ خواتین بھی اہم رول ادا کرسکتی ہے، مولانا صباح الدین قادری، مولانا مرسلین، محترم عبدالقادر نیز علماء وائمہ کرام نے خصوصی طور پر اس قرآن فہمی تقریب میں شرکت کی۔

مجلس العلماء والحفاظ کریم نگر کے زیر اہتمام مختلف محلہ جات میں درس قرآن برائے خواتین کا اہتمام

مجلس العلماء والحفاظ کریم نگر کے زیر اہتمام یکم رمضان المبارک تا 20 رمضان المبارک 1444ھ ”درس قرآن برائے خواتین“ کا اہتمام مندرجہ ذیل مقامات پر کیا گیا ہے۔ (1) حضرت مولانا خواجہ کلیم الدین صاحب اسعدی مدظلہ العالی (ناظم جامعہ صدیقیہ فیض العلم) بوقت صبح 10:30 تا 11:30 بجے بمقام دکن گیسٹ ہاؤز نزد مسجد محمودیہ حسینی پورہ (2) مفتی اویس فاروق صاحب حسامی بوقت صبح 10:30 تا 11:30 بمقام رومان کلینک مکرم پورہ (3) مفتی شیخ مبشر الدین صاحب قاسمی بوقت صبح 10:30 تا 11:30 بجے بمقام بماکل بمکان افضل صاحب نزد مسجد حبیب (4) مفتی محمد عبدالحمید قاسمی بوقت صبح 11:30 تا 12:30 بجے بمقام مکتب امام اعظم ابوحنیفہؒ نزد مکہ مسجد خان پورہ روڈ نمبر (3) (5) مولانا عبدالرحیم صاحب اسعدی بوقت صبح 10:30 تا 11:30 بمقام روبرو مسجد عامر شجاع شاہ صاحب محلہ بمکان محمد نظام صاحب (6) مفتی سلمان صاحب قاسمی بوقت صبح 10:30 تا 11:30 بمقام رضوی چمن سٹیزن کالونی روڈ نمبر (1) بمکان نسیم صاحب (7) مولانا عصیم صاحب اسعدی بوقت صبح 10:30 تا 11:30 بجے بمقام کشمیر گڈہ فائر اسٹیشن کے روبرو خواتین اس سنہرے موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے حسب سہولت شرکت فرمائیں۔ اور علماء کرام کے درس قرآن سے فائدہ اٹھائیں۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

بارش اور ژالہ باری سے تباہ شدہ فصلوں کا جائزہ لینے پہنچے وزیر اعلی کے سی آر

تباہ شدہ کھیتوں کے لیے فی ایکڑ کسانوں کو 50؍ہزار معاوضہ دینے کا تیقن، زراعت کے لیے مرکز کی پالیسی کارآمد نہیں

حیدرآباد:23؍مارچ (عصر حاضر نیوز) چیف منسٹر کے سی آر ریاست میں حالیہ بارشوں اور ژالہ باری سے فصلوں کو نقصان پہنچا ہے ان علاقوں کا دورہ کررہے ہیں۔ ریاست بھر میں حالیہ بارشوں سے کسانوں کو بری طرح نقصان پہنچا ہے۔سی ایم کے سی آر کسانوں کو یقین دلانے اور نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے آج کھمم، محبوب آباد، ورنگل اور کریم نگر اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں۔

اس ترتیب میں، سی ایم، جو ہیلی کاپٹر میں حیدرآباد سے روانہ ہوئے، سب سے پہلے کھمم ضلع کے مدھیرا حلقہ کے بوناکل منڈل کے گاؤں رو ینوتھلا پہنچے اور وہاں انہوں نے تباہ شدہ فصلوں کا معائنہ کیا۔وزراء، اعلیٰ عہدیدار، سی پی آئی اور سی پی ایم کے ریاستی سکریٹریز سی ایم کے سی آر کے ساتھ تھے۔وزیر اعلیٰ نے مکئی کی شدید تباہ شدہ فصلوں کا معائنہ کیا اور متاثرہ کسانوں سے بات کی۔فصلوں کے نقصانات کی تفصیلات دریافت کی گئیں۔کسانوں نے بتایا کہ 32 ایکڑ میں مکئی کاشت کی جائے تو 20 ایکڑ کو نقصان پہنچا۔انہوں نے 50 ہزار روپے فی ایکڑ معاوضہ دینے کا وعدہ کیا۔کے سی آر نے تیقن دیا کہ متاثرہ کسانوں کی ہر طرح سے مدد کی جائے گی۔سی ایم نے واضح کیا کہ مرکز کسانوں کو کوئی مدد فراہم نہیں کر رہا ہے، اس لیے اس بار رپورٹ نہیں بھیجی جائے گی۔انہوں نے یقین دلایا کہ کسی بھی کسان کو مایوس نہیں ہونا چاہیے۔وہ ہر کسان کو 10000 روپے فی ایکڑ معاوضہ فراہم کریں گے۔اس حکم میں کے سی آر نے کہا کہ ملک میں کسانوں کے لیے کوئی پالیسیاں کارآمد نہیں ہیں، ملک کو نئی زرعی پالیسی کی ضرورت ہے۔" ریاست کی فی کس آمدنی ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ ریاست کی فی کس آمدنی 3.05 لاکھ روپے ہے۔ حکومت کسانوں کی مدد کرتی ہے۔وہ مرکز کو رپورٹ نہیں بھیجنا چاہتے۔ہم نے ایک رپورٹ دی ہے۔ ماضی میں مرکز کو رپورٹ کریں کوئی نیا پیسہ نہیں دیا گیا ہم احتجاج کے طور پر مرکز کو رپورٹ نہیں بھیج رہے ہیں۔ملک میں کسانوں کے لیے کوئی کارآمد پالیسیاں نہیں ہیں موجودہ مرکزی پالیسی کے مطابق کسانوں کو کچھ نہیں ملے گا۔ہم نے ریاست میں بھاری سرمایہ کاری سے زیر التواء پروجیکٹوں کو مکمل کیا ہے۔ہم نے نئے منصوبوں کو تیزی سے مکمل کیا ہے۔"

-سی ایم کے سی آر کھمم کے دورے کے بعد، محبوب آباد ضلع کے پالکورتی حلقہ میں پیداونگارا منڈل پہنچے۔وزیر اعلیٰ اس منڈل کے ریڈی کنٹہ ٹانڈہ میں تباہ شدہ فصلوں کا معائنہ کیا اور کسانوں سے بات چیت کی۔وہاں سے وہ ورنگل ضلع کے نرسمپیٹا حلقہ کے ڈوگونڈی منڈل کے جنگل رنگا پورم گاؤں کا دورہ کیا۔ان کسانوں سے براہ راست بات کی جن کی فصلیں ضائع ہوئی ہیں۔اس کے بعد وہ لکشمی پورم، راماڈوگو منڈل، چوپڑانڈی حلقہ، کریم نگر ضلع، رام چندر پور گاؤں وغیرہ گاؤں پہنچ کر کسانوں سے ملاقات کی اور انہیں تیقن دلایا۔وزیر اعلیٰ شام کو دوبارہ حیدرآباد پہنچے۔حکومت پہلے ہی فصلوں کے نقصان کا سروے کر چکی ہے۔وزیر اعلیٰ کے فیلڈ وزٹ کے بعد کسانوں کو معاوضے کے معاملے پر جلد ہی فیصلہ کریں گے۔

سائبر آباد پولیس کی کارروائی میں ملک کے مختلف مقامات سے شخصی ڈاٹا کی چوری اور فروخت کرنے والا گروہ گرفتار

حیدرآباد 23 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کی سائبر آباد پولیس نے ملک کے مختلف مقامات سے شخصی ڈیٹا چوری کر کے فروخت کرنے والے ایک گروہ کو گرفتار کرلیا۔ پولیس سے کی گئی شکایات کی بنیاد پر پتہ چلا کہ ملک بھر میں کروڑوں افراد کا ڈیٹا چوری کر کے فروخت کیا جارہا ہے۔سائبر جرائم پیشہ افراد بینکوں اور سم کارڈز کے نام پر پیغامات بھیج رہے تھے۔ان پیغامات کے ذریعہ بھیجے گئے لنکس پر کلک کرنے پر صارفین کا ذاتی ڈاٹا ان کے ہاتھ لگ رہا تھا جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ افراد اس ڈاٹا کو فروخت کر رہے تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملک بھر میں کروڑوں افراد کے آدھار کارڈ، فون، بینک کے کھاتوں کے ذاتی ڈیٹا کی چوری کی گئی۔اس سلسلہ میں شہر حیدرآباد کے تینوں پولیس کمشنریٹس میں سینکڑوں مقدمات درج ہیں۔حال ہی میں ایچ ایس بی سی، ایس بی آئی کے نام پر بڑی تعداد میں لوگوں کو پیغامات موصول ہوئے ہیں جن میں کے وائی سی اپ ڈیٹ، کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈ کی معلومات مانگی گئی ہیں۔تینوں کمشنریٹس میں متاثرین کی جانب سے بڑی تعداد میں شکایات موصول ہوئی جس کے بعد پولیس نے چوکسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے ایک چیلنج کے طور پر لیا اور سائبر آباد پولیس نے ان افراد کو گرفتار کرلیا۔

وزیر اعلی کے دورہ پر متعدد اپوزیشن لیڈران گرفتار

حیدرآباد 23 مارچ (عصر حاضر نیوز) فصلوں کو بے موسم بارش سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لینے کے لئے وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو کے مختلف اضلاع کے دورہ کے موقع پر امکانی احتجاج کے پیش نظر اپوزیشن کے کئی قائدین کو احتیاطی طور پر گرفتار کرلیا گیا۔محبوب آباد ضلع کے پداونگر منڈل میں بی جے پی اور کانگریس لیڈروں کو گرفتار کیا گیا۔دورناکل حلقہ میں بی جے پی، کانگریس اور سی پی آئی ایم کے کارکنوں کو گرفتار کیا گیا۔ جئے شنکر بھوپال پلی ضلع کے موگلاپلی، تیکومتلا اور چٹیالا منڈلوں میں کانگریس کے لیڈروں کو بھی حراست میں لیا گیا۔وزیر اعلی کے دورہ کے پیش نظر پولیس نے چوکسی اختیار کی ہے جس نے سیکوریٹی کے سخت انتظامات کیے ہیں۔

کریم نگر کے بی ایس این ایل دفتر میں مہیب آتشزدگی، تین لاکھ موبائل فونس اور بینکس سرگرمیاں متاثر

حیدرآباد 23 مارچ (یو این آئی) تلنگانہ کے کریم نگر کلاک ٹاور سرکل میں واقع بی ایس این ایل کے دفتر میں اچانک آگ لگ گئی۔مقامی افراد نے آگ کے ساتھ کثیف دھوئیں کو دیکھ کر فائر بریگیڈ کو اس بات کی اطلاع دی جس کے بعد فائر بریگیڈ کے عملہ نے وہاں پہنچ کر کافی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا۔احتیاط اقدام کے طور پر ٹاور سرکل کے علاقہ میں بجلی کی سپلائی بند کردی گئی تھی۔فائر بریگیڈ کے عہدیدار وینکنا نے کہا کہ اس واقعہ کے ساتھ ہی چوکسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگ پر قابو پایا گیا۔یہ عمارت جی+ٹو ہے اور پہلی منزل پر یہ بی ایس این ایل کا دفتر ہے۔اس واقعہ میں کسی کے جھلسنے یا پھر کسی کی موت کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔اس واقعہ کے نتیجہ میں بی ایس این ایل کے نٹ ورک خدمات میں رکاوٹ پیدا ہوگئی اور عوام کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔عہدیداروں کے مطابق اس واقعہ میں نٹ ورکنگ کنٹرولنگ سسٹم مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔مختلف سرکاری محکمہ جات کے سی یو جی موبائل فونس کے علاوہ، متحدہ کریم نگر ضلع کے ساتھ ساتھ متصل اضلاع عادل آباد، نظام آباد اور ورنگل کے تقریباً تین لاکھ موبائل فونس جو بی ایس این ایل خدمات سے استفادہ کرتے ہیں، متاثر ہوگئے۔بی ایس این ایل کی براڈ بینڈ خدمات بھی متاثر ہوئیں جس کے نتیجہ میں تقریبا تین ہزار لینڈ لائن فونس بھی نٹ ورک کی کمی کے سبب متاثر ہوگئے۔نٹ ورک نہ ہونے کے نتیجہ میں کئی بینکس کی سرگرمیاں بھی مفلوج ہوگئیں۔دوسری طرف بی ایس این ایل کے عہدیداروں کی ٹکنیکی ٹیم بھی وہاں پہنچ گئی جس نے نٹ ورک سسٹم کو بحال کرنے کی مساعی شروع کردی۔شارٹ سرکٹ کے سبب نٹ ورکنگ کنٹرول سسٹم کو ٹھنڈا رکھنے کیلئے استعمال اے سی سسٹم میں آگ لگنے سے یہ واقعہ پیش آیا۔یہ آگ عمارت میں تیزی کے ساتھ پھیل گئی۔ابتدائی تخمینہ کے مطابق اس واقعہ میں تقریبا تین کروڑ روپئے کے نقصان کا پتہ چلا ہے۔

وجئے واڑہ میں لوکو پائلٹس کا احتجاج

حیدرآباد 23 مارچ (ذرائع) محکمہ ریلوے کی طرف سے لائے گئے نئے قوانین کے سبب کام کے بوجھ میں اضافہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آندھرا پردیش کے وجئے واڑہ ڈویژن کے لوکو پائلٹس نے اپنے ارکان خاندان کے ساتھ احتجاج کیا۔انہوں نے کہا کہ زیرو سگنل پاسنگ اور دیگر قوانین پر سخت اعتراض کیا۔انہوں نے کہا کہ اس کا کام پر برا اثر پڑ رہا ہے۔انہیں شکایت ہے کہ ایک ہی وقت میں کئی کام کرنے کی وجہ سے صحت کے مسائل بڑھ گئے ہیں۔لوکو پائلٹس نے فکرمندی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت کے باوجود انہیں مناسب انصاف نہیں مل رہا ہے۔انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعطیلات کے معاملے میں حکام کی سختی کی وجہ سے انہیں کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اسی لئے ارکان خاندان کے ساتھ مل کر احتجاج کیلئے وہ مجبور ہوگئے ہیں۔ان لوکو پائلٹس نے انتباہ دیا کہ ان کے مسائل حل نہ کرنے کی صورت میں احتجاج کیا جائے گا۔

تلنگانہ ایس ایس سی امتحانات: آخری 15 منٹ میں بٹ پیپر دیا جائے گا

جنرل سائنس کا امتحان 40 مارکس پر مشتمل اور دو پیپرس ہوں گے

حیدرآباد: 23؍مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ میں ایس ایس امتحانات کے آغاز سے قبل محکمہ اسکولی تعلیم نے دسویں جماعت کے سالانہ امتحانات سے متعلق کئی اہم مسائل کی وضاحت کی ہے۔امتحان کے ایک حصہ کے طور پر طلبہ کو دیا جانے والا بٹ پیپر (ملٹی پل چوائس پرچہ سوالات) کو آخری 15 منٹ میں دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ جنرل سائنس کے دو سوالیہ پرچے ایک ساتھ دینے کے بجائے مقررہ وقت پر طلبہ کو الگ الگ دیئے جائیں گے۔محکمہ تعلیم کی ڈائرکٹر دیوسنیا اور امتحانی شعبہ کے ڈائرکٹر کرشنا راؤ ضلعی تعلیمی عہدیداروں کے ساتھ منعقدہ ایک ویڈیو کانفرنس میں دسویں جماعت کے سالانہ امتحانات کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا ہے۔واضح رہے کہ جاریہ سال دسویں جماعت کے امتحانات صرف چھ پرچوں پر مشتمل ہو رہے ہیں۔جس میں جنرل سائنس کا امتحان 40 مارکس کا ہوگا جس کے دو پرچے ہوں گے۔ پہلا طبعی سائنس اور دوسرا حیاتیاتی سائنس محکمہ تعلیم کے اعلیٰ عہدیداروں نے ضلعی عہدیداروں کو ہدایت دی کہ امتحانات میں حصہ لینے والے طلبہ کو پہلے جنرل سائنس کا پیپر دیں اور ان کے جوابات دینے کے لیے 90 منٹ کا وقت دیں۔اس کے بعد طلبہ کو دوسرا پیپر دینے کے لیے 20 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔اس کے علاوہ دوسرے پیپر کے لیے 90 منٹ کا وقت دیا جائے۔ملٹی چوائس پرچہ سوالات کے لیے امتحان کے اختتام سے 15 منٹ پہلے دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔طلبہ کو ان پندرہ منٹ میں 10 سوالات کے جوابات دینے ہوں گے۔

پیپر لیک معاملہ میں نیا انکشاف

حیدرآباد: 23 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ پبلک سروس کمیشن کے دس ملازمین کو پیپر لیک معاملے میں ایس آئی ٹی نے تازہ نوٹس جاری کیا ہے۔جنہوں نے کمیشن میں کام کرتے ہوئے گروپ-1 کا امتحان لکھا ہے اور پریلمس امتحانات میں اعلیٰ نشانات حاصل کیے ہیں یہ تمام آوٹ سورسنگ اور کنٹراکٹ کی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔ایس آئی ٹی نے اس کیس کے مرکزی ملزم سے مل کر گروپ-1 کے لیک ہونے والے پرچہ کو حاصل کرتے ہوئے امتحان دینے والوں کی جوابی پرچہ کی تصدیق کی ہے جس میں سریش اور تین دیگر کے نام ملزمین کی فہرست میں شامل کیا جانے والا ہے۔تینوں کی تلاش شروع کردی گئی۔ایس آئی ٹی نے تقریباً 120 لوگوں کی شناخت کی ہے جنہوں نے گروپ-1 میں سو سے زیادہ نشانات حاصل کیے ہیں اور ان سے تفتیش کررہی ہے۔کمیشن میں 20 لوگ کام کررہے ہیں۔ان میں سے 10 نے کوالیفائی کیا اور تین نے 120 سے زیادہ نشانات حاصل کیے۔

دورانِ امتحان انٹر کی طالبہ کو سینے میں تکلیف، ہاسپٹل منتقل

محبوب نگر: 23؍مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے ضلع محبوب نگر مستقر کے گورنمنٹ جونیر کالج بوائز میں آج انٹرمیڈیٹ

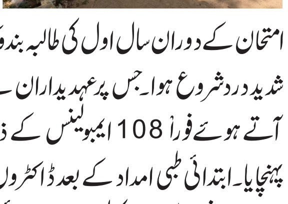

امتحان کے دوران سال اول کی طالبہ بندو کو اچانک سینہ میں شدید درد شروع ہوا۔جس پر عہدیداران نے فوری حرکت میں آتے ہوئے فوراً 108 ایمبولینس کے ذریعہ مقامی ہاسپٹل پہنچایا۔ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے خطرے سے باہر بتایا۔فی الحال طالبہ کی طبیعت بہتر بتائی جاتی ہے۔

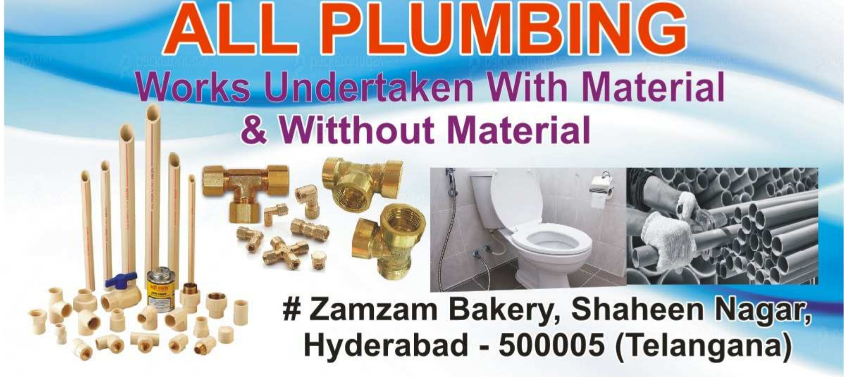

تلنگانہ میں عازمین حج کی 8663 درخواستیں موصول، انتخاب کے لیے عنقریب قرعہ اندازی متوقع

حیدرآباد:23؍مارچ (عصر حاضر) حج کمیٹی آف انڈیا نے ریاستی حج کمیٹیوں سے درخواست کی ہے کہ ہر ریاست کو حج 2023 کیلئے موصولہ درخواستوں کی جانچ کا کام مکمل کرتے ہوئے 23 مارچ تک کور نمبرس جاری کردیں تاکہ قرعہ اندازی میں مدد ملے۔چیف ایگزیکیٹو آفیسر محمد یعقوب شیخ نے تمام ریاستوں کے ایگزیکیٹو آفیسرس کو مکتوب روانہ کیا ہے جس میں کہا گیا کہ حج 2023 کیلئے آن لائن درخواست فارم کے ادخال کی مہلت ختم ہوچکی ہے۔متعلقہ حج کمیٹیوں کو درخواستوں کی جانچ کرتے ہوئے کور نمبرس جاری کرنے چاہیئے۔ملک بھر میں عازمین حج کے انتخاب کیلئے قرعہ اندازی عنقریب ہوگی لہذا 23 مارچ تک کور نمبرس کی اجرائی کا کام مکمل کرلیا جائے۔واضح رہے کہ تلنگانہ حج کمیٹی کو جملہ 8663 درخواستیں موصول ہوئی ہیں جبکہ توقع کی جارہی تھی کہ 10 ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوں گی۔بتایا جاتا ہے کہ حج کمیٹی کی جانب سے عازمین حج کیلئے سہولتوں میں کمی کے نتیجہ میں عازمین حج خانگی ٹور آپریٹرس کو ترجیح دے رہے ہیں۔حج کمیٹی آف انڈیا سے روانگی کی صورت میں سعودی عرب میں قیام کی مدت گھٹا کر 30 دن کردی گئی ہے اور جاریہ سال سے عازمین حج کو 2100 سعودی ریال کی فراہمی کا طریقہ کار بھی ختم کردیا گیا ہے۔12 سال سے کم عمر کے بچوں کو حج کیلئے اجازت نہیں ہے۔

جنوبی ہند کی بافیض دینی، علمی، دعوتی واصلاحی درسگاہ

اِدارہ اشرفُ العُلوم ٹرسٹ حیدرآباد

IDARA ASHRAFUL ULOOM TRUST HYD

کی مرکزی سرگرمیوں پرایک نظر

جنوبی ہند کی یہ عظیم دینی، علمی، اصلاحی، دعوتی وتربیتی درسگاہ ”ادارہ اشرف العلوم“ جس کا آج سے 38 سال قبل تین طلبہ اور بیس روپے کے تعاون سے آغاز ہوا تھا اور اب 10 شعبوں میں 1084 سے زائد طلبہ 126 تدریسی وغیر تدریسی عملہ اور 2 کروڑ 50 لاکھ سے زائد بجٹ کے ساتھ قوم وملت کی خدمت میں مشغول ہے۔اس ادارہ نے اپنے قیام کے 38 سالہ مدت میں ملت اسلامیہ ہندیہ کو 1219 حفاظِ قرآن ، 1073 فارغین عالمیت ، 218 مفتیان کرام، 731 مدرسین، 80 فارغین عالمیت مع گریجویشن اور 53 فارغین SSC فراہم کئے ہیں ، نیز توفیق الٰہی سے ادارہ اپنی خدمات کی وجہ سے ملک کے اہل علم کی نظر میں تعلیم وتربیت کے اعتبار سے نمایاں مقام حاصل کرلیا ہے۔الحمدللہ ولافخر

اغراض ومقاصد: املت کے نونہالوں کے لئے باتجوید قرآن مجید کی تعلیم اور عملی تربیت کے مراکز قائم کرنا۔ ۲ اچھی استعداد اور بہتر قابلیت کے علماء تیار کرنے کے لئے مستحکم عربی تعلیم (عالم کورس) کا انتظام کرنا۔ ۳ اسلامی ماحول اور ضروری دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم کے لئے اسکولز قائم کرنا۔ ۴ اصلاحی بیانات اور لٹریچر کے ذریعہ اصلاح معاشرہ اور تبلیغ دین کا انتظام کرنا ۔ ۵ جو حفاظ عالم نہیں بن سکتے ان کو اُردو کے جامع نصاب کے ذریعہ امامت اور دیگر خدمات کے لائق بنانا۔ ۶ باتجوید تعلیم قرآن کو عام کرنے کے لئے مدرسین کی تربیت کا انتظام کرنا۔ ۷ جو طلبہ ذہنی اعتبار سے کمزور ہوں، ان کے لئے اسلامی ماحول اور اخلاقی تربیت کے ساتھ صنعت وحرفت سے آراستہ کرنا۔ ۸ ان امور کی تکمیل کے واسطے جائز حدود اور مناسب طریقوں سے فراہمی سرمایہ کا بندوبست کرنا۔

نوٹ: (۵) اور (۷) وسائل کی قلت کی بنا اب تک قائم نہ ہوسکے بقیہ کام بفضلہ تعالیٰ مناسب طریقے سے انجام پارہے ہیں۔

نوعیت ادارہ: ادارہ کی نوعیت شورائی ہے اور املاک واموال خالصتاً ”وقف للہ“ اور ٹرسٹ کے مقاصد کے مطابق صرف قوم وملت کے مفاد میں قابل استعمال ہیں۔ایک پندرہ رُکنی مجلس متولیان (ٹرسٹیز) ہے، وہی انتظامیہ کی سفارشات کو غور وخوض کے بعد منظوری دیتی ہے، نیز حساب وکتاب سرکاری قواعد کے مطابق مرتب اور ہر سال باقاعدہ آڈٹ کرائے جاتے ہیں۔ادارہ حکومت تلنگانہ سے رجسٹرڈ ہے۔

نظام دارالاقامہ: ادارہ ہذا کے دارالاقامہ میں بچوں کا ایک جگہ اور مخصوص ماحول میں رہنا تربیت کے لئے بہت ضروری ہے، الحمدللہ صاف ستھرا اور پُرفضا دارالاقامہ موجود ہے، جہاں طلبہ کی قیام وطعام اور ضروریاتِ زندگی کا ممکن حد تک بہتر انتظام کیا گیا ہے۔طلبہ کی تربیت کے لئے چوبیس گھنٹے کا نظام العمل بنایا ہوا ہے، جس کے ذریعے طلبہ اپنے وقت کا تحفظ کرپاتے ہیں اور اپنی مصروفیات کو منظم رکھ سکتے ہیں۔اسی سلسلے میں تعلیمی اوقات کے علاوہ جتنا وقت ہوتا ہے اور اس میں جو پروگرام رہتے ہیں وہ سب نگرانوں کی نگرانی میں انجام دیے جاتے ہیں، تربیت کے لئے کیمرے کافی نہیں ہوتے، ٹوکنے بتانے والوں کی ضرورت ہوتی ہے، یہ نگران ہر کام وقت پر ہونے کو یقینی بناتے ہیں اور مسنون زندگی کی تعلیم دیتے ہیں، سنتیں چوبیس گھنٹے کے اعمال کو مسنون طریقے پر اور مسنون دعاؤں کے ساتھ انجام دینے کے لئے سنتوں کی تعلیم اور دعائیں یاد کرانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔یونی فارم لباس اور وضع قطع کا عملی زندگی اور اخلاقی معیار پر فطرتاً اثر ہوتا ہے، اسی لئے ادارہ طلبہ کو اس کا بھی پابند رکھتا ہے۔

شعبہ جات اور تعداد طلبہ: ادارہ میں بفضلہ تعالیٰ (10) تعلیمی اور (3) انتظامی شعبے قائم ہیں ۔جن کے لئے 106 اساتذہ کرام 27 منتظمین اور 46 عملہ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ان شعبوں سے تقریباً بارہ سو طلبۂ کرام مستفید ہورہے ہیں۔

شعبۂ تصحیح: اس شعبے کے ذریعہ تدریس کے خواہش مند حفاظ کرام یا غیر حفاظ کو باتجوید تدریس قرآن کی مشق کراکے باقاعدہ سند جاری کی جاتی ہے، اس شعبہ میں 15 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

لاک ڈاؤن کے دوران ادارہ کی سرگرمیاں

سال ۲۰۱۹ء کے اواخر میں شروع ہونے والی مہلک وباء کورونا کی ہنگامہ خیزی سے ساری دنیا متاثر رہی، ظاہر سی بات ہے کہ اس کا اثر مدارس دینیہ پر بھی رہا، تاہم بفضلہ تعالیٰ اس دورانیہ میں بھی ادارہ ابتداء میں کش مکش کا شکار رہا مگر بقول عارفے ہمت بندگان خدا رحمت پروردگار کو کشید کرتی ہے کے مصداق عزم قوی نے بہت جلد ہی کام کے بحالی کی صورتیں پیدا فرمادیں، اس پورے دورانیے میں الحمدللہ تعلیم بھی بدستور جاری رہی اور اساتذہ کرام ودیگر عملہ جو لاک ڈاؤن کی تنگی کے باوجود ادارہ کی سرگرمیوں سے جڑے رہے اور پوری مستعدی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے رہے، ادارہ نے بھی ان کے ساتھ وفا کرتے ہوئے مشاہرات کے سلسلے کو بدستور برقرار رکھا ابتدائی دو مہینے کے مشاہرات بیس فیصد کٹوتی کے ساتھ جاری کیے تاہم اس کی بھرپائی راشن کٹس کے ذریعے پوری کی گئی اس کے بعد تو بحمدللہ مکمل مشاہرات کا اجرا بدستور جاری کردیا گیا، اس دوران وقتاً فوقتاً اساتذہ کارکنان ودیگر متعلقین ادارہ کی عارضی ضرورتوں کی تکمیل بھی ہوتی رہی مختلف اصحاب خیر کو توجہ دلا کر کوڈ سے متاثرہ بہت سے خدام دین وعامۃ المسلمین کی ضروریات کو بھی کرنے اور علاج ومعالجے میں معاونت کی بھرپور سعی کی جاتی رہی۔فالحمد للہ ولافخر۔ماہِ شعبان میں جس وقت تعلیمی سرگرمیاں موقوف ہوئیں تو فوری امتحانات لے کر تعطیل کردی گئی امکان تھا کہ شوال تک حالات بحال ہوجائیں گے مگر سلسلہ بڑھتا گیا شوال میں کچھ انتظار کے بعد آن لائن تعلیم کا اعلان کردیا گیا اور بہت حد تک اہتمام کے ساتھ اس سلسلے کو چلانے میں کامیابی حاصل ہوئی، کچھ کشادگی ہوئی تو دورہ اور افتاء کے طلبہ کو مدرسہ بلالیا گیا، بقیہ کی آن لائن ہی تعلیم جاری رہی البتہ سالانہ امتحانات سے ایک ماہ قبل سب ہی طلبہ کو طلب کرلیا گیا ایک مہینہ آف لائن تعلیم اور امتحانات کے ذریعے سے سال مکمل کیا گیا۔اس طرح ادارہ ہذا میں تعلیمی سلسلہ بدستور جاری رہا۔

شعبۂ حفظ وناظرہ: اس کے تحت حفظ وناظرہ کی باتجوید تعلیم دی جاتی ہے، جس میں 529 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

شعبۂ عالمیت: اس کے تحت 8 سالہ شعبۂ عالمیت اعدادیہ تا دورۂ حدیث قائم ہے، جس سے 369 طلبہ استفادہ کررہے ہیں۔

شعبۂ افتاء: اس شعبہ کے تحت علوم دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ کو فقہ اسلامی اور اصول فتویٰ میں اختصاص کے ساتھ ساتھ دعوتِ دین کے بنیادی اصولوں اور نفسیاتی تقاضوں سے واقف کرایا جاتا ہے، جس میں 15 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

شعبۂ تخصص فی اللسانین: اس کے تحت علوم دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ کو عربی اور انگریزی زبان پر مشق کرائی جاتی ہے تاکہ ماٰخذِ اسلام سے دین حاصل کرکے عوام تک پہونچایا جاسکے۔

شعبۂ اتحاد العلوم: اس کے تحت ایس ایس سی کامیاب طلبہ کو انٹر میڈیٹ اور ڈگری کی تعلیم کے ساتھ پانچ سالہ مکمل عالم کورس کرانے کا اہتمام ہوتا ہے، اس میں 89 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

شعبہ تحتانیہ، وسطانیہ اور فوقانیہ: حفظ کی تکمیل کے بعد یا بغیر حفظ کے اردو زبان لکھنا پڑھنا اچھی طرح آجانے کے بعد تین سالہ کورس تحتانیہ کے نام سے پڑھایا جاتا ہے، اس میں آٹھ گھنٹیاں ہوتی ہیں چار میں عصری مضامین انگلش/تلگو/میاتھس/سوشیل/سائنس پڑھائے جاتے ہیں، اور چار گھنٹیوں میں دینی مضامین عربی صرف/نحو/سیرت النبی ﷺ اور فقہ اسلامی پڑھائے جاتے ہیں ۔اور تیسرے سال کے اختتام پر عصری تعلیم کا بورڈ اگزام بھی ہوجاتا ہے، پھر تین سالہ کورس وسطانیہ کا ہے، اس میں قرآن مجید کا ترجمہ/عقائد اسلام/منطق وفلسفہ/عربی گرائمر اور ادب کی کتابیں/فقہ اسلامی/اور اصول فقہ وحدیث پڑھائے جاتے ہیں۔اس کے بعد تین سال فوقانیہ کہلاتے ہیں، اور ان میں تفسیر/حدیث/فقہ/اصولِ حدیث/اصول فقہ/عقائد اسلام کی بڑی کتابوں کے علاوہ اصولِ فتاویٰ اور فتویٰ کی ٹریننگ شامل ہے۔ان سالوں کے دوران سیرت النبی ﷺ / سیرت خلفاء وصحابہؓ/تاریخِ اسلام/جنرل معلومات کا خارجی مطالعہ اور ان کے مسابقات کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔

انجمن تہذیب اللسان: طلبہ کی تحریری وتقریری صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے اس میں نکھار پیدا کرنے کے لئے ہفتہ واری انجمنیں منعقد کی جاتی ہیں، جس میں طلبہ حصہ لے کر دعوت کے اصول وآداب کو سیکھتے ہیں۔

شعبۂ دیہی مکاتب: اس شعبہ کے تحت دیہی مسلمانوں میں اسلامی شعور بیدار کرنے اور ان کی نسلوں میں اسلامی تعلیم وتربیت کو پروان چڑھانے کے لئے مختلف دیہاتوں میں مکاتب اور مساجد کا انتظام کیا جاتا ہے۔اس کے لئے نارائن کھیڑ، گھٹ کیسر، نوی پیٹ، بھینسہ میں اقامتی ادارے قائم ہیں تاکہ مرکزیت رہے۔اب تک الحمد للہ اہل خیر حضرات کے تعاون سے 16 مساجد تعمیر کی گئیں اور 45 مکاتب قائم کئے گئے ہیں اور ان میں مجموعی طور پر 1232 طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔

ماڈل اسکول: عصری مضامین کی تعلیم کے لئے باقاعدہ طور پر ایک انگلش میڈیم اسکول ”اشرف ماڈل اسکول“ کے نام سے چلایا جاتا ہے، جہاں اسٹیٹ سلیبس کے موافق نرسری تا دسویں جماعت کی تعلیم دی جارہی ہے، طلبہ کے لئے عصری علوم کے ساتھ قرآن مجید کی باتجوید تعلیم، دینیات اور اسلامی تربیت کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔

معہد اشرف: دسویں جماعت تک پڑھے ہوئے بچوں کے لئے ادارے میں انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کے پانچ سال کالج میں مکمل کرتے ہوئے پانچ سالہ عالمیت کورس کے ذریعہ دینی تعلیم مکمل کرنے کا انتظام بھی ہے۔یہ شعبہ بھی جاری اور رُو بہ ترقی ہے۔اس کے علاوہ قرآنی تعلیم اور اسلامی علوم کے شعبہ جات میں بھی ایک نظام کے تحت طلبہ کو عصری تعلیم دی جاتی ہے۔

نشرواشاعت: اشرف الجرائد کے نام سے ایک ماہنامہ اردو زبان میں گذشتہ ۲۱/سالوں سے بہ پابندی شائع کیا جاتا ہے جو ملک کے مختلف علاقوں میں پڑھا اور پسند کیا جاتا ہے۔اسی طرح پیغامِ ہدایت کے نام سے ایک رسالہ تلگو زبان میں ۷/سالوں سے شائع کیا جارہا ہے اور تلنگانہ وآندھرا کے مختلف علاقوں میں مسلمان اس سے استفادہ کررہے ہیں۔علاوہ ازیں انگریزی میں بھی ایک رسالے کی اشاعت کا ارادہ ہے، اللہ نے چاہا تو کم ازکم ”ای میگزین“ کی صورت ہی میں سہی اس کا آغاز ہوجائے گا۔آڈیوز/ویڈیوز بہت سے تبلیغی آڈیوز بھی انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعہ عام کئے جاتے رہتے ہیں، ارادہ ہے کہ بہت جلد ویڈیوز کا سلسلہ بھی ادارے کی سائٹ اور سوشل میڈیا پر شروع کیا جائے۔

طباعتِ کتب: ادارہ کی جانب سے مختلف مؤقتی اور مستقل موضوعات پر اب تک ۶۴ سے زائد کتابیں تصنیف کرکے شائع کی جاچکی ہیں، اور ان کا سلسلہ بھی جاری ہے۔یہ کتابیں خود ادارے کی سائٹ پر بھی استفادے کے لئے موجود ہیں۔وغیرہ۔

صنعت وحرفت: مسلمانوں کے بہت بچے ایسے ہیں جو نہ دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور نہ ہی عصری علوم پڑھتے ہیں، معمولی قسم کی مزدوریاں کرتے ہیں یا آوارہ گردی کا شکار ہوکر جرائم پیشہ بن جاتے ہیں، ایسے بچوں کا ذہن تعلیم میں تو نہیں چلتا البتہ ہنرمندی اور کاری گری میں خوب چلتا ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے بچوں کے لئے ایسا ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ قائم کیا جائے جس میں دین کی ضروری تعلیم، قرآن مجید کی باتجوید تعلیم کے ساتھ متعدد فنون کے سکھانے کا بندوبست ہو، ساتھ ہی اُن کو صدق وصفائی اور دیانت وامانت کی تربیت بھی دی جائے۔ادارے کے سامنے یہ منصوبہ کافی دنوں سے ہے مگر جگہ کی کمی اور وسائل کی قلت سے روبہ عمل نہ لا یا جاسکا، اب بھی ارادہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسباب بنائیں تو ایک مثالی صنعت گاہ کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ مسلم بچے ضائع ہونے کے بجائے اچھے کاری گر بن کر کسبِ حلال کے لائق ہوں اور ساتھ ہی ان کے دین وایمان کا تحفظ ہوسکے۔

فوری ضروریات: ادارہ ہذا بہت ہی تنگ جگہ میں بمشکل تمام اپنی سرگرمیاں چلارہا ہے، اس کی اولین ضرورتیں حسب ذیل ہیں: (۱) انگلش میڈیم اسکول کی مستقل تعمیر، اس کا تخمینہ 40 لاکھ روپئے ہے (۲) اساتذہ کرام کے لئے رہائشی مکانات کی تعمیر، جس کا تخمینہ بھی 40 لاکھ ہے۔

ان کارہائے خیر میں آپ اس طرح شامل ہوسکتے ہیں! ۱:) ایک طالب علم کا سالانہ خرچ 30/ہزار روپیے کے ذریعہ۔ ۲) تعمیری پروگراموں میں حصہ لیکر۔ ۳) زکوٰۃ صدقات اور عمومی عطیات کے ذریعہ۔ ۴) بقرعید کے موقع پر چرم قربانی کے ذریعہ۔ ۵) خود کچھ نہیں کرسکتے تو کسی فاعل خیر کو توجہ دلاکر۔ ۶) بہرصورت حق تعالیٰ شانہ سے ان کاموں اور ملت کے دیگر تمام کاموں کے بہ سہولت وبہ حسن وخوبی انجام پانے کی دلی دعاؤں کے ذریعہ! کہ یہی ہمارا سب سے بڑا اور مؤثر سرمایہ ہے، جس کی بہ دولت ہمارا کام بفضلہ تعالیٰ چل رہا ہے۔

ادارہ کا سالانہ خرچ دوکروڑ سے زائد ہے۔

ناظم ادارہ مولانا عبدالقوی کا مختصر تعارف

نام نامی اسم گرامی محمد عبدالقوی ہے، شہر حیدرآباد ریاست تلنگانہ کے مشہور ومعروف عالم دین ہیں، آپ کے والد بزرگوار حضرت مولانا محمد عبدالغنیؒ نہایت ولی صفت بزرگ ، محی السنۃ حضرت مولانا شاہ محمد ابرار الحقؒ اور حضرت شاہ مفتی سعید احمدؒ پرنام بٹ کے خلیفہ مجاز تھے۔حضرت مفتی سعید صاحبؒ کی رحلت کے بعد حضرت والا نے عارف باللہ حضرت حکیم کلیم اللہ صاحب دامت برکاتہم سے شرف بیعت حاصل کرلی۔آپ ایک کہنہ مشق مدرس، مقبول واعظ اور باکمال مصنف ہیں، ادارہ میں مشکاۃ الاثار، آثار السنن، گلستانِ سعدی، عقیدۃ الطحاوی، نفحۃ العرب، جلالین، مشکاۃ المصابیح کتابیں ایک عرصہ تک آپ کی تدریس میں شامل رہیں ہیں، اور اب بخاری شریف جلد اول آپ کے سپرد ہیں۔پچاس سے زائد آپ کی علمی، تحقیقی واصلاحی تصنیفات وتالیفات ہیں، جن میں قابل ذکر، ذکر حبیب ﷺ، مطالعہ مہدویت، دین دار انجمن، نصاب تصوف، جماعت المسلمین کی حقیقت، تذکرہ اسلاف واکابر وغیرہ شامل ہیں۔حضرت مولانا عبدالقوی صاحب دامت برکاتہم کو بھی اللہ تعالیٰ ابتدا سے بہت سے بزرگوں کے فیض کو سمیٹنے اور اپنے اندر منتقل کرنے کی سعادت بخشی ہے، آپ نے حضرت محی السنہ شاہ محمد ابرار الحق حقیؒ، حضرت شاہ وصی اللہؒ، حضرت حکیم محمد اخترؒ اور حضرت قاری امیر حسنؒ جیسے اکابرین سے خوب استفادہ کیا ہے، اکابرین ملت اور اولیاء کاملین کے صحبت یافتہ ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ آج آپ والا کا سینہ بھی بزرگان دین کے نقش قدم پر امت کی ہمہ جہتی خدمات کی فکروں سے معمور، ملت کی تعمیر وترقی کے عزائم اور حوصلوں سے بھرپور اور سارا وجود اسی کی محنتوں میں چور چور ہے۔آپ کی انہی فکروں کا نتیجہ آپ کے مختلف کارہائے نمایاں کی شکل میں آج ہمارے سامنے موجود ہیں: آپ ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد کے ناظم ہیں (جو ریاست تلنگانہ کی مؤقر اور معتبر دینی درسگاہ ہے۔علاوہ ازیں ریاست تلنگانہ کے مختلف اضلاع نارائن کھیڑ میدک، نوی پیٹ نظام آباد، بھینسہ، گھٹکیسر، کھمم وغیرہ میں ادارہ کی شاخوں کو پھیلا کر اطراف واکناف کے دیہی مسلمانوں کے دین وایمان کے تحفظ کا کام بھی آپ ہی کی نگرانی میں جاری ہے جن کے تحت مکاتب کا جال بچھایا گیا ہے۔علاوہ ازیں تصوف وتزکیہ کی لائن سے بھی آپ کی خدمات لائق تحسین وتقلید ہیں، آپ کی مجلس ذکر وسلوک ہر مہینہ کے دوسرے اتوار کو ادارہ اشرف العلوم کی مسجد اشرف میں منعقد ہوتی ہے اسی طرح تیسرے اتوار کو ادارہ امداد العلوم نارآئن کھیڑ میں اور تیسرے پیر کو ادارہ احسن المدارس نوی پیٹ ضلع نظام آباد میں بپابندی منعقد ہوتی ہے اسکے علاوہ وقتی تقاضوں پر اسفار مستقل سلسلہ جاری رہتا ہے۔آپ مختلف دینی ملی اور رفاہی تنظیمات میں بھی شریک کار ہیں چنانچہ مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ وآندھرا کے خازن، مجلس علمیہ تلنگانہ وآندھرا کے ایک عرصہ تک نائب ناظم رہے ہیں اور فی الحال اسکے مؤقر رکن عاملہ، جمعیۃ علماء ہند کے دینی تعلیمی بورڈ تلنگانہ وآندھرا پردیش کے صدر، مظاہر علوم سہارنپور یوپی کے رکن شوریٰ، رابطہ مدارس اسلامیہ تلنگانہ شاخ کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند کے صدر ہیں۔غرضیکہ زبان وقلم اور عمل پیہم سے دعوت، تعلیم اور اصلاح وتزکیہ تینوں میدانوں میں ڈٹے ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ باری تعالیٰ آپ کے علم وعمل میں، عمر واقبال میں، صحت وسلامتی میں خوب خوب برکت عطا فرمائے قبولیت سے نوازے اور آپ کے ذریعہ قرآن وسنت کے فیض کو مزید عام فرمادے ہر شر سے بلا سے مصیبت سے پریشانی سے آفت سے اور آزمائش سے اللہ حضرت والا کی حفاظت فرمائیں۔آمین

اِدارہ اشرفُ العُلوم ٹرسٹ حیدرآباد
IDARA ASHRAFUL ULOOM TRUST
حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب مدظلہٗ ناظم ادارہ وصدر ٹرسٹ

ریاست تلنگانہ کا ایک مشہور اور قابل اعتماد ادارہ ہے جو گزشتہ ۳۸/سال سے ملت کی دینی، علمی، عملی خدمات انجام دے رہا ہے۔اور ملک کی بڑی درسگاہوں میں ایک نمایاں مقام حاصل کرچکا ہے۔

تعلیمی شعبہ جات: حفظ وناظرہ، شعبہ عالمیت مکمل، شعبہ افتاء، شعبہ عالمیت مع گریجویشن، شعبہ تصحیح، شعبہ عصری علوم، شعبہ نشرواشاعت، شعبہ دیہی مکاتب

سن قیام: 1985 ۱۴۰۵	کل تعداد طلبہ: 1262
تعداد اساتذہ وعملہ: 133	سالانہ خرچ 2 کروڑ روپئے سے زائد

1219 حفاظ، 229 علماء، 218 مفتیان، 731 مدرسین، 846 فارغین عالمیت، 80 علماء مع گریجویشن

اس ادارہ نے اپنے قیام کے 38 سالہ دور میں ملت کو فراہم کئے ہیں

آنجناب سے اپیل ہے کہ اسلامی تعلیم وتہذیب کی حفاظت واشاعت کی نیت سے اپنی دعاؤں کے ساتھ ساتھ

زکوٰۃ صدقات عطیات اور فطرہ سے تعاون فرمائیں

17-1-391/2/79/A, Khaja Bagh, Sayeedabad, Hyd-59 Telangana. India
16-2-139/11, Akbar Bagh, Malakpet, Hyd-36 Telangana, India
IDARA ASHRAFUL ULOOM TRUST
Cell: 9848623931, 9848202899, 040-24070681
A/c No. 862720110000449
Bank of India,
IFSC : BKID0008627
17.354122, 78.516948 www.iauth.in
اپنے دوست احباب کو شیر کیجئے تاکہ آپ بھی ثواب حاصل کرسکیں۔

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
روزنامہ عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

روہت شرما کی کپتانی خطرے میں!

نئی دہلی:23/مارچ (عصر حاضر نیوز) ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان ون ڈے سیریز اپنے اختتام کو پہنچ گئی ہے۔اس سیریز میں ٹیم انڈیا کو کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جس کے بعد مداحوں کی ناراضگی واضح طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔ ٹیم سلیکشن

کے حوالے سے شائقین مسلسل اپنے ردعمل دے رہے ہیں۔ یہی نہیں کئی لوگ روہت شرما کی کپتانی پر بھی سوال اٹھا رہے ہیں۔اس سیریز میں ٹیم انڈیا نے پہلا ون ڈے جیتا تھا۔روہت شرما گھریلو وجوہات کی وجہ سے آسٹریلیا کے خلاف پہلے ون ڈے میں موجود نہیں تھے۔جس کے بعد اسٹار آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا کو ون ڈے میں ٹیم کی کمان سونپ دی گئی۔ ہندوستان نے ہاردک پانڈیا کی قیادت میں شاندار جیت حاصل کی۔ T20 ورلڈکپ کے بعد سے،اس کھلاڑی نے چھوٹے فارمیٹ کو سنبھال رکھا ہے۔اب ہاردک نے ون ڈے میں بھی اپنی دعویداری پیش کردی ہے۔ یقیناًوہ روہت شرما کے بعد کپتانی کے دوسرے آپشن بن چکے ہیں۔ کے ایل راہول، جو طویل عرصے سے خراب فارم سے جدوجہد کررہے ہیں، اس سے قبل روہت کی غیرموجودگی میں ٹیم کی کمان سونپی جاتی تھی۔لیکن اب خراب فارم کی وجہ سے انہیں یہ ذمہ داری نہیں مل سکی۔سال 2022 میں چوٹ سے واپسی کے بعد ہاردک پانڈیا نے نئی فرنچائزی گجرات ٹائٹنز کو خطابی جیت دلائی تھی۔اب دیکھنا یہ ہے کہ روہت شرما ورلڈکپ میں بطور کپتان کیسے نظر آتے ہیں۔

محمد سراج کے صرف 50 میچوں میں 100 وکٹ مکمل

نئی دہلی:23/مارچ (عصر حاضر نیوز) محمد سراج نے تیسرے ونڈے میچ میں 7 اوور کی گیندبازی کی اور 37 رن دے کر 2 وکٹ لیے۔ ایسا کرتے ہی سراج نے انٹرنیشنل کرکٹ میں اپنے 100 وکٹ پورے کرلیے ہیں۔ بتادیں کہ سراج نے اب تک ٹسٹ میں 47، ونڈے میں 43 اور ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں 11 وکٹ لیے ہیں۔ سراج حالیہ وقت میں لگاتار بہترین گیندبازی کررہے ہیں۔ آسٹریلیا کے جوش ہیزل ووڈ نے ونڈے گیندبازوں کے لیے بدھ کو جاری تازہ آئی سی سی رینکنگ میں تیز گیندباز محمد سراج کو پہلے مقام سے ہٹادیا ہے جس سے یہ ہندوستانی تیسرے مقام پر آگیا ہے۔ ایک دیگر آسٹریلیائی تیز گیندباز مچیل اسٹارک بھی اوپر کی جانب بڑھ کر سراج کے ساتھ مشترکہ تیسرے مقام پر پہنچ گیا ہے۔ اسٹارک نے ہندوستان میں تین میچوں کی سیریز کے پہلے دو ونڈے میں متاثر کیا تھا۔سراج نے آسٹریلیا کے خلاف پہلے ونڈے میں 29 رن دے کر تین وکٹیں لی تھی اور شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان کو جیت دلانے میں مدد کی تھی۔حالانکہ وہ دوسرے ونڈے میں کافی مہنگے رہے، انہوں نے تین اووروں میں 37 رن دے دیئے جس سے وہ پہلے رینکنگ گیندباز کا اپنا مقام کھو بیٹھے۔

ہندوستان میں منعقدہ آئی سی سی ورلڈکپ پانچ اکتوبر سے شروع ہونے کا امکان

ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 19 نومبر کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا

نئی دہلی: 23/مارچ (عصر حاضر نیوز) رواں برس بھارت میں ہونے والا ونڈے ورلڈکپ 5 اکتوبر سے شروع ہوسکتا ہے۔ مانا جارہا ہے کہ ٹورنامنٹ کا فائنل میچ 19 نومبر کو احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ بی سی سی آئی نے اس ٹورنامنٹ کے لیے ایک درجن شہروں کو شارٹ لسٹ کیا ہے۔ ای ایس پی این کرک انفو کی رپورٹ کے مطابق 46 دن تک جاری رہنے والے ورلڈکپ میں ناک آؤٹ سمیت کل 48 میچز کھیلے جائیں گے۔ تاہم ابھی تک اس بارے میں بھارتی کرکٹ بورڈ کی جانب سے کوئی باضابطہ اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ میچز بنگلور، چنئی، دہلی، دھرم شالہ، گوہاٹی، حیدرآباد، کولکاتا، لکھنؤ، اندور، راجکوٹ، احمد آباد اور ممبئی میں منعقد کیے جاسکتے ہیں۔ ٹائٹل میچوں کے علاوہ بی سی سی آئی نے ابھی تک کسی بھی میچ کے لیے مقامات کا انتخاب نہیں کیا ہے۔ دو تین شہروں میں وارم اپ میچز ہوں گے۔ بھارت کے کئی حصوں میں مانسون کے پیش نظر مقامات کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔عام طور پر آئی سی سی ورلڈکپ کے شیڈول کا اعلان کم از کم ایک برس پہلے کرتا ہے، لیکن اس بار اسے بی سی سی آئی کی جانب سے بھارتی حکومت سے ضروری منظوری ملنے کا بھی انتظار ہے۔اس میں دو بڑے مسائل شامل ہیں: ٹورنامنٹ کے لیے ٹیکس سے چھوٹ حاصل کرنا اور پاکستانی ٹیم کے لیے ویزا کلیئرنس، جو 2013 سے بھارت میں آئی سی سی ایونٹس کے علاوہ نہیں کھیلی ہے۔

آسٹریلیا نے ہندوستان کو 21 رن سے شکست دے کر سیریز پر 2-1 سے قبضہ کرلیا

چنئی،22 مارچ (ذرائع) ایڈم زمپا (4/45) کی قیادت میں گیندبازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت آسٹریلیا نے بدھ کو تیسرے ون ڈے میں ہندوستان کو 21 رنز سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔ آسٹریلیا نے ہندوستان کے سامنے 270 رنز کا ہدف رکھا جس کے جواب میں میزبان ٹیم 49.1 اوورز میں 248 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ ہندوستان کو چار سال اور سات ون ڈے سیریز کے بعد گھر سرزمین پر شکست ہوئی ہے۔ اس سے قبل ہندوستان کو 2019 میں آسٹریلیا نے شکست دی تھی۔ چدمبرم اسٹیڈیم کی سست پچ پر اسپنرز کا بول بالا رہا۔ ہندوستان کے لئے، پانڈیا نے ہندوستانی گیندبازوں کی قیادت کرتے ہوئے آٹھ اووروں میں تین وکٹ لے کر 44 رن دیئے جبکہ آسٹریلیائی مڈل آرڈر کی کمر توڑنے والے کلدیپ نے 10 اوورز میں 56 رن پر تین وکٹ

لئے۔ مہمان ٹیم کے لئے زمپا نے بہترین گیندبازی کرتے ہوئے 10 اوورز میں 45 رنز دے کر چار وکٹ حاصل کئے۔ اس کے علاوہ ٹیسٹ سیریز میں نظرانداز کیے جانے والے ایشٹن اگر نے بھی 10 اوورز میں 41 رنز دے کر دو کامیابیاں حاصل کیں۔ ہندوستان کی جانب سے وراٹ کوہلی نے 72 گیندوں میں دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے سب سے زیادہ 54 رن بنائے، حالانکہ انہیں کسی کا ساتھ نہیں ملا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور گزشتہ میچ میں ناٹ آؤٹ سنچری شراکت کرنے والے ٹریوس ہیڈ- مچل مارش کی جوڑی نے ایک بار پھر اپنی ٹیم کو جارحانہ آغاز فراہم کیا۔ ہیڈ مارش نے پہلے پاور پلے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے 68 رنز کی شراکت داری کی۔ اس سے پہلے کہ یہ شراکت ہندوستان کو مشکل میں ڈال دیتی، پانڈیا نے ہیڈ کو واپس پویلین بھیج دیا۔ ہیڈ نے 31 گیندوں میں چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 33 رنز بنائے۔ انہوں نے اپنے اگلے ہی اوور میں اسٹیو اسمتھ کو وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرواکر آسٹریلیا کو دوسرا جھٹکا دیا۔ اسمتھ دورہ بھارت کے چھ میچوں میں ایک بار بھی نصف سنچری نہیں بنا سکے۔

مڈفیلڈر میسوٹ اوزل نے 34 سال کی عمر میں ہی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا

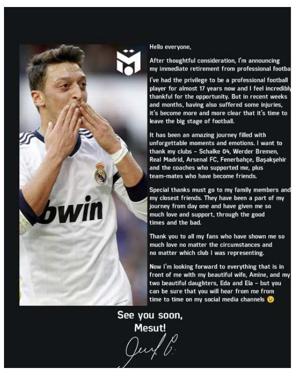

استنبول: جرمنی کے ورلڈکپ جیتنے والے مڈفیلڈر میسوٹ اوزل نے بدھ کو 34 سال کی عمر میں ہی فٹ بال سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔اوزل نے انسٹاگرام پر جاری ایک بیان میں کہا کہ مجھے تقریباً 17 سال سے ایک پیشہ ور فٹ بال کھلاڑی ہونے کا اعزاز حاصل ہے اور میں اس موقع کے لیے ناقابل یقین حد تک شکر گزار ہوں۔لیکن حالیہ ہفتوں اور مہینوں میں، کچھ زخموں کا سامنا کرنے کے بعد، یہ بالکل واضح ہوگیا ہے کہ اب فٹ بال کو الوداع کہنے کا وقت ہے۔ ریئل میڈرڈ، آرسنل اور جرمنی کے لیے کھیلنے والے اوزل نے اپنے کیریئر کے دوران 645 میچوں میں مجموعی طور پر 114 گول اور 222 اسسٹ کیے۔انہوں نے کہا کہ یہ ناقابل فراموش لمحات اور جذبات سے بھرا ایک شاندار سفر رہا ہے۔میں اپنے کلبوں استنبول شالکے، ویرڈر بریمن، ریئل میڈرڈ، آرسنل ایف سی، فینر باش، باساکشیر کے ساتھ ساتھ ان تمام ساتھیوں اور کوچوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے میرا ساتھ دیا۔اب میں اپنی زندگی اپنی خوبصورت بیوی امین اور اپنی دو خوبصورت بیٹیوں کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں۔قابل ذکر ہے کہ اوزل نے 2018 میں مہاجرین اور پناہ گزینوں کی آمد کے بارے میں جرمنی میں سیاسی بحث کے دوران اور ترک صدر طیب اردوغان کے ساتھ لی گئی تصویر پر ردعمل کے بعد 2018 میں قومی اسکواڈ سے ریٹائر ہوگئے اس وقت انھوں نے یہ کہا تھا کہ انہیں اپنے ترک نسب پر نسل پرستی اور بے عزتی کا سامنا کرنا پڑا۔انہوں نے کہا کہ 2018 ورلڈکپ میں جرمنی کے پہلے راؤنڈ سے باہر ہونے کے بعد انہیں نسل پرستانہ جملوں کا سامنا کرنا پڑا۔

ماؤنوازوں اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ

آصف آباد: 23 مارچ (ذرائع) تلنگانہ کے ضلع کومرم بھیم آصف آباد میں ماؤنوازوں اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ یہ واقعہ کل شب دہنتے واڑہ پولیس اسٹیشن کے حدود میں پیش آیا۔ضلع کے پنڈم پور کے حدود میں ریلوے ٹریک کی مرمت کے کاموں کے سبب عہدیداروں نے جے سی بی کو لایا تاہم کل شب تقریباً 1.30 بجے ماؤنوازوں نے ان کو آگ لگادی۔اسی دوران باچوپلی پولیس اسٹیشن سے وابستہ ملازمین پولیس تلاشی مہم میں مصروف تھے کہ ان کا سامنا ماؤنوازوں سے ہوگیا۔ پولیس اور ماؤنوازوں میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا، بعدازاں ماؤنواز تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جنگل میں فرار ہونے میں کامیاب رہے جن کی تلاش کا کام کیا جارہا ہے۔

سڑک حادثہ میں دو افراد ہلاک

حیدرآباد 23 مارچ (ذرائع) آندھراپردیش کے وشاکھاپٹنم میں پیش آئے سڑک حادثہ میں دو افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ حادثہ کل شب ضلع کے بھیملی ولنداپیٹ کی قومی شاہراہ کے قریب پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ بس ڈرائیور حالت نیند میں تھا جس نے بس کا توازن کھودیا اور یہ بس ڈیوائیڈر سے ٹکراگئی۔اسی دوران بس کو پیچھے سے آنے والی لاری نے ٹکر دیدی اور پھر لاری کے پیچھے سے آنے والی کار، اس سے ٹکراگئی۔اس خوفناک حادثہ میں کار میں سوار دو افراد موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔مہلوکین کی شناخت سریکاکلم سے تعلق رکھنے والے درگا پرساد اور پی سنتوش کے طور پر کی گئی ہے۔لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے اسپتال منتقل کردیا گیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

تین منزلہ عمارت منہدم۔تین افراد ہلاک، پانچ زخمی

وشاکھاپٹنم: 23 مارچ (ایجنسی) آندھراپردیش کے وشاکھاپٹنم کلکٹریٹ، راموجوگی پیٹ علاقہ میں تین منزلہ عمارت کے منہدم ہونے کے نتیجہ میں تین افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ تین منزلہ عمارت بدھ کی نصف شب منہدم ہوگئی۔اس واقعہ میں 14 سالہ انجلی، اس کے بھائی 17 سالہ درگا پرساد اور بہار سے تعلق رکھنے والا 27 سالہ چھوٹو ہلاک ہوگئے جبکہ دیگر 5 افراد شدید زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں کے شیواشنکرا، ایس راماراؤ، پریتی کلیانی، ایس کرشا اور ایس روجارانی شامل ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس، فائر بریگیڈ، این ٹی آر ایف اور ریونیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں جنہوں نے امداد اور بچاؤ آپریشن شروع کردیا۔اس واقعہ سے آس پاس کے افراد خوف میں مبتلا ہوگئے۔اس واقعہ کے وقت عمارت میں جملہ 8 افراد موجود تھے۔زخمیوں کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کیا گیا۔وشاکھاپٹنم سے تعلق رکھنے والے راماراؤ اور کلیانی کے دو بچے ہیں۔اس واقعہ میں ہلاک 14 سالہ انجلی نے کل اپنی سالگرہ منائی تھی۔ان بچوں کے زخمی والدین ایس راماراؤ اور ایس کلیانی فی الحال اسپتال میں زیرعلاج ہیں۔

ہنمکنڈہ کے قریب کاکتیہ نہر میں دو بھائی لاپتہ

ورنگل:23 مارچ (ذرائع) تلنگانہ کے ہنمکنڈہ کے قریب کاکتیہ نہر میں دو بھائی لاپتہ ہوگئے۔کوتہ پلی کے رہنے والے نریش کے بیٹے 16 سالہ ہرشت اور 9 سالہ انو یک، تیراکی کیلئے گئے تھے تاہم نہر میں پانی کے شدید بہاو کے نتیجہ میں یہ دونوں بھائی بہہ گئے۔ایک کپڑے دھونے والی خاتون جس نے ان بچوں کو بہتے ہوئے دیکھا، مقامی افراد کو اس بات کی اطلاع دی۔اگرچہ کہ ان بچوں کے رشتہ داروں نے ان کی تلاش کی تاہم ان کا کوئی بھی پتہ نہیں چل پایا۔ پولیس نے ماہر غوطہ خوروں کی مدد سے ان کی تلاش کا کام شروع کیا۔

خاتون کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں

بائک ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج

حیدرآباد: 23/مارچ (عصرحاضرنیوز) جوبلی ہلز پولیس نے ایک پرائیویٹ بائیک ٹیکسی سوار کے خلاف ایک خاتون مسافر کے ساتھ مبینہ طور پر نامناسب سلوک کرنے کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا۔خاتون نے پیر کو بنجارہ ہلز جانے کے لیے منی کونڈہ سے ٹیکسی بک کرائی تھی۔جوبلی ہلز پولیس اسٹیشن کے ایک اہلکار نے بدھ کو بتایا کہ خاتون کے بائک پر بیٹھنے کے چند منٹ بعد، سوار نے مبینہ طور پر اسے نامناسب طریقے سے چھوا اور جب اس نے ناراضگی ظاہر کی تو اس نے پرشانتھ نگر جوبلی ہلز پر بائک درمیان میں روک دی اور وہاں سے چلا گیا۔خاتون کی شکایت پر جوبلی ہلز پولس نے مقدمہ درج کیا ہے اور تحقیقات کررہی ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

اردنی پارلیمنٹ کی اسرائیلی سفیر کو ملک بدر کرنے کی سفارش

حال ہی میں اسرائیلی وزیرخزانہ بتسلئیل سموٹریچ کا ایک متنازع اقدام اردن کے ساتھ کشیدگی کا باعث بنا ہوا ہے۔ اسرائیلی وزیر کے اس اقدام کے بعد اردن نے اپنے ہاں تعینات اسرائیلی سفیر کو طلب کرکے احتجاج کیا اور اب اردنی پارلیمنٹ نے اسرائیلی سفیر کو ملک بدر کرنے کی سفارش کی ہے۔اسرائیلی وزیر خزانہ بتسلئیل سموٹریچ ایک بوڈیم پر آئے جس پر ُگریٹر اسرائیل' منصوبہ کے مطابق ایک ایسا نقشہ دکھایا گیا تھا جس میں اردن کو بھی اسرائیل میں ضم کیا گیا ہے۔اسرائیلی وزیر کی اس اشتعال انگیزی پر اردن میں سرکاری اور عوامی حلقوں میں شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔آنے والے حالات کے پیش نظر اردنی شہریوں کو مسلح کرکے اسرائیلی اشتعال انگیزی کا جواب دینے کے مطالبات کیے گئے ہیں۔اردنی پارلیمنٹ نے حکومت سے عمان میں اسرائیلی سفیر کو ملک بدر کرنے اور تل ابیب میں اردنی سفیر کو واپس بلانے کی سفارش پر متفقہ طور پر ووٹ دیا۔اردن کی وزارت خارجہ نے اسرائیلی سفیر کو طلب کرکے اس پر شدید احتجاج کیا۔اسرائیلی وزیر سموٹریچ کے اقدامات کو انتہا پسندانہ قرار دیا۔ بہت سے اردنی باشندوں کے لیے اسرائیلی وزیر کو طلب کرکے احتجاج کافی نہیں۔سابق سیاستدانوں اور وزراء نے گذشتہ گھنٹوں کے دوران اسرائیل کے خلاف مسلح جدو جہد کا مطالبہ کیا۔اردن میں اسرائیل مخالف بیانات کی سطح بلند ہونے لگی ہے۔اردن کے نائب وزیر اعظم توفیق کریشان نے اسرائیلی وزیرخزانہ کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ ”اردن کا نقشہ صرف سرحدوں کا نہیں ہے، بلکہ جہنم کی چابیاں اردن کے لوگوں نے اپنے خون سے بنائی ہیں۔“ سابق وزیر داخلہ سمیر حباشنہ نے بھی صحراؤں، دیہی علاقوں، کیمپوں اور شہروں میں شہریوں سے اسلحہ اور گولہ بارود کا ذخیرہ کرنے کی اپیل کی ایک بار پھر جبری بھرتی اور اسرائیل کے خلاف مسلح جدو جہد شروع کرنے کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔دوسری جانب اردن کی پارلیمنٹ نے اسرائیل کے سفیر کو ملک بدر کرنے کی سفارش پر ووٹ دیا اور

ایوان نے اسرائیلی حکومت کے بیانات پر سرکاری ردعمل کے طور پر اپنے پلیٹ فارم پر اردن اور فلسطین کا نقشہ شائع کیا۔اسرائیلی پرچم اردنی پارلیمنٹ کے داخلی دروازے پر پینٹ کیا گیا اور اسے پیروں تلے روندا گیا۔اردن کے ایک رکن پارلیمنٹ نے حکومت پر شہریوں کو پیاسا مارنے اور پانی اسرائیل کو سمگل کرنے کا الزام لگایا۔پارلیمنٹ کے سپیکر احمد صفدی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اسرائیلی اشتعال انگیزیوں کے خلاف موثر اور فیصلہ کن اقدامات اٹھائے۔انہوں نے مزید کہا کہ ”یہ ایسی چیز ہے جسے برداشت نہیں کیا جا سکتا اور یہ اردن اور اسرائیل کے درمیان 1994 میں طے پانے والے امن معاہدے اور بین الاقوامی اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔“سفیر کو ملک بدر کرنے کے لیے اردنی پارلیمنٹ کا ووٹ حکومت کے لیے لازمی نہیں کہ وہ اس پر عمل درآمد کرے، کیونکہ ماضی میں اردنی پارلیمنٹ اس طرح کی کئی ایسی سفارشات کر چکی ہے جن پر حکومت کی طرف سے عمل درآمد نہیں کیا گیا۔دوسری جانب مبصرین کا خیال ہے کہ اسرائیل نے گذشتہ برسوں میں بہت سی خلاف ورزیاں کی ہیں جس کی وجہ سے اردن نے امن معاہدے کو منسوخ کرنے یا اسرائیلی سفیر کو ملک بدر کرنے پر سنجیدگی سے غور نہیں کیا۔2014 میں جج رعد زعیتر کو ایک اسرائیلی فوجی نے گولی مار کر قتل کر دیا تھا۔یہ واقعہ اردن اور فلسطین کے درمیان شاہ حسین پل کراسنگ پر پیش آیا۔سنہ 2016 میں عمان میں اسرائیلی سفارت خانے کے گارڈ کے ہاتھوں دو اردنی شہری ہلاک ہو گئے تھے اور اس وقت اردن کا سرکاری ردعمل کی مذمت سے زیادہ نہیں تھا۔سنہ 1997ء میں اسرائیلی موساد کے دو ایجنٹوں نے عمان میں حماس کے پولٹ بیورو کے سربراہ خالد مشعل کو قتل کرنے کی کوشش کی۔دوسری جانب ایسا لگتا ہے کہ اردن کے دارالحکومت میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران وہی ماحول تھا جو دسمبر (جنوری) 2022 میں اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کی جانب سے اپنی دائیں بازو کی حکومت کے قیام کے اعلان کے بعد تھا۔

تبلیغی جماعت میں نکلے چار نوجوان نرمداندی میں غرقاب

اندور:23 مارچ (ذرائع) ریاست مدھیہ پردیش کے نماڑ میں چار مسلم نوجوان کی نرمدا ندی میں ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ بتایا جارہا ہے کہ گجرات کے پالم پور سے چالیس دنوں کے لئے جماعت میں نکلے جماعتی دھار کے مرزاپور پہنچے تھے۔ یہاں سے آج صبح

کچھ جماعتی نوجوان نہانے کے لئے بڑوانی ضلع کے لوہار گھاٹ نرمداندی پہنچے جہاں نہاتے وقت ایک ساتھی پانی میں ڈوبنے لگا۔اسے بچانے کی کوشش میں دیگر تین ساتھی بھی ندی میں غرقاب ہوگئے۔مقامی لوگوں کی اطلاع کی بنیاد پر مقامی تھانے کی پولیس نے جائے وقوع پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی۔غوطہ خوروں نے چاروں کی لاشیں برآمد کرلی ہیں۔لاشوں کو کرپوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا ہے۔اطلاع ملتے ہی اعلی عہدیدار جائے وقوع پر پہنچ کر موقع کا جائزہ لیا۔پولیس نے معاملہ درج کرنے کے بعد تفتیش شروع کردی ہے۔مرنے والوں میں ایک نوجوان دھار کا ہے تو وہی تین لوگوں کا تعلق گجرات سے۔مرنے والوں کی عمر 18 سے 22 سال بتائی جارہی ہے۔مرزاپور کا نوجوان کی شاخت ظہیر کے طور پر کی گئی ہے جو ضلع دھار کا رہنے والا ہے۔جب کہ دیگر نوجوانوں کی شاخت محمد ولد کفایت اللہ امرپورہ پٹن گجرات، جنید ولد حذیفہ ٹوکریا پالن پور گجرات، اسرار ولد اسحاق ٹوکریہ پالن پور گجرات کے طور پر ہوئی ہے۔دراصل یہ نوجوان تبلیغی سرگرمیوں کے بیچ بیچ بچا کر نہانے کے لیے ندی میں اترے تھے۔نہانے کے دوران ان میں سے ایک نوجوان ڈوبنے لگا جسے بچانے کی کوشش میں تین اور لوگ کود پڑے۔اس دوران چاروں نوجوان ڈوب گئے۔ پولیس نے کہا کہ پورے معاملے کی تفتیش کی جارہی ہے۔جائے وقوع پر موجود لوگوں سے بھی پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ ابتدائی تفتیش کے دوران ندی میں نہانے کے دوران ڈوب کر ہلاک ہوئے ہیں۔ان کے گھروالوں کو اس کی اطلاع دے دی گئی ہے۔

ممبئی میونسپل نے پولیس کی نگرانی میں درگاہ کو شہید کردیا

ممبئی: مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے صدر راج ٹھاکرے کے ماہم کے قریب بحیرہ عرب میں ایک 'زیر تعمیر' درگاہ کو 12 گھنٹے کے دوران منہدم کردیا گیا۔جمعرات کو درگاہ کی انہدامی کارروائی بی ایم سی کی جانب سے کی گئی۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کی ایک ٹیم نے بھاری پولیس کے ساتھ ایک جے سی بی اور دیگر سامان کے ساتھ مذکور درگاہ کو منہدم کردیا جو ماہم کے قریب بحیرہ عرب سے چند میٹر کے فاصلے پر ایک چھوٹے سے پتھریلے جزیرے پر واقع تھا۔ بی ایم سی اور پولیس کی ٹیموں نے اس کی اچھی طرح جانچ کی، سبز اور سفید رنگ والے

جھنڈوں کو ہٹا دیا۔ بی ایم سی نے درگاہ کے ارد گرد انہدامی کارروائی شروع کی اور بعد ازاں درگاہ کو بھی منہدم کردیا گیا۔قبل ازیں انہوں نے اس معاملے پر 600 سال پرانے حضرت مخدوم شاہ بابا کے معتمدوں سے بھی بات چیت کی، جنہوں نے قریبی جزیرے پر کسی بھی غیر قانونی کام کو روکنے کے لیے اپنے مکمل تعاون کی پیشکش کی۔سبز کپڑوں، ہاروں اور پھولوں کی چادروں سے ڈھکا یہ درگاہ عقیدت مندوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا تھا۔عقیدت منداس درگاہ میں چند میٹر تک گھٹنوں کے نیچے سمندر کے پانی میں داخل ہوکر وہاں پہنچتے تھے اور عبادت کرتے تھے۔ یہ پیش رفت اس وقت ہوئی جب راج ٹھاکرے نے ریاستی حکومت، ممبئی پولیس اور شہری انتظامیہ کو سخت انتباہ دیا اور ان کی توجہ ممکنہ سیکورٹی خطرے کی طرف مبذول کروائی۔ایم این ایس کے ترجمان سندیپ دیشپانڈے نے بی ایم سی کی کارروائی کا خیر مقدم کیا، وہیں ریاستی بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر چندرشیکھر باونکولے نے راج ٹھاکرے کو اس معاملے کو اجاگر کرنے پر مبارکباد پیش کی۔گزشتہ روز انہوں نے ایم این ایس کو انتباہ دیا تھا کہ اگر ایک ماہ کے اندر درگاہ کو منہدم نہیں کیا گیا تو اس جگہ پر گنپتی مندر تعمیر کیا جائے گا۔واضح رہے کہ راج ٹھاکرے نے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ماہم پولیس اسٹیشن درگاہ کے قریب ہی واقع ہے، بی ایم سی کے اہلکار بھی وہاں گھومتے رہتے ہیں، پھر بھی پچھلے دو سالوں سے یہ درگاہ کھلے عام سمندر میں واقع ہے۔

دارالحکومت دہلی میں ’مودی ہٹاؤ، ملک بچاؤ‘ پوسٹرز لگانے اور چھاپنے پر 100 مقدمات درج

دارالحکومت نئی دہلی میں پولیس نے وزیر اعظم نریندر مودی مخالف پوسٹرز لگانے اور تقسیم کرنے پر درجنوں مقدمات درج کرلیے ہیں۔نیوز ایجنسی ’اے این آئی‘ کے مطابق نئی دہلی پولیس نے ’مودی ہٹاؤ، ملک بچاؤ‘ کے پوسٹرز بنانے اور تقسیم کرنے پر 100 سے زائد ایف آئی آرز درج کرکے چھ افراد کو گرفتار کیا ہے۔دوسری جانب اخبار ’انڈین ایکسپریس‘ کے مطابق پوسٹرز چھاپنے اور تقسیم کرنے پر 44 مقدمات درج ہوئے ہیں۔انڈین میڈیا کے مطابق نئی دہلی میں ’مودی ہٹاؤ، ملک بچاؤ‘ کے دو ہزار سے زائد لگائے گئے پوسٹرز ہٹائے گئے ہیں اور ایک وین بھی پکڑی گئی ہے جس میں سے سینکڑوں کی تعداد میں وزیر اعظم مودی مخالف

پوسٹرز برآمد ہوئے ہیں۔گرفتار ہونے والے افراد میں پرنٹنگ پریس کے دو مالکان بھی شامل ہیں۔ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ گرفتار ہونے والے ایک شخص نے دوران تفتیش بتایا ہے کہ اس کے مالک نے انہیں پوسٹرز چھاپ کر نئی دہلی میں عام آدمی پارٹی کے ہیڈکوارٹرز تک پہنچانے کا حکم دیا تھا۔دوسری جانب عام آدمی پارٹی نے اپنے آفیشل ٹوئٹر اکاؤنٹ سے ’مودی ہٹاؤ، ملک بچاؤ‘ کا ہیش ٹیگ ٹویٹ کرتے ہوئے لکھا کہ ’وزیر اعظم مودی، آپ کتنی ایف آئی آرز درج کروائیں گے؟ اب تو ہر کونے سے یہی آواز آرہی ہے۔‘ خیال رہے دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت ہے اور پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال اس کے وزیر اعلیٰ بھی ہیں۔ پوسٹرز چھاپنے اور سڑکوں پر بینرز چسپاں کرنے پر بننے والے مقدمات پر سوشل میڈیا صارفین وزیر اعظم مودی کی حکومت پر تنقید کر رہے ہیں۔ستیش ریڈی نے ایک ٹویٹ میں لکھا ’اگر صرف یہ پوسٹر ہی 100 سے زائد ایف آئی آرز اور درجنوں گرفتاریوں کی وجہ ہے تو میں بھی گرفتار ہونے کو تیار ہوں۔‘ نئی دہلی میں حکام کا کہنا ہے کہ ’مودی ہٹاؤ، ملک بچاؤ‘ پوسٹرز لگانے پر مقدمات ’پرنٹنگ پریس ایکٹ‘ کے تحت درج کیے گئے ہیں۔

ہمیں پانی کے ”غیر معمولی“ بحران کا سامنا ہے: عراقی صدر

عراق کے صدر عبداللطیف رشید کا کہنا ہے کہ ان کا ملک پانی کے ایک ”غیر معمولی“ بحران کا سامنا کر رہا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ یہ خوراک کے تحفظ کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے اور ”خطرناک“ شرح سے نقل مکانی کا سبب بن رہا ہے۔صدر رشید نے نیویارک میں اقوام متحدہ کی آبی کانفرنس کے دوران کہا کہ ”پڑوسی ممالک کی آبی پالیسیوں کی وجہ سے بنیادی آبی وسائل میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے“۔عراقی خبررساں ایجنسی کے مطابق صدر نے خشک سالی کے بڑھنے سے عوام اور ملکی معیشت کو لاحق خطرات پر کھل کر بات کی“۔انہوں نے مزید کہا کہ پانی کی کمی عراق میں زرعی خوراک کے نظام، ماحولیاتی نظام اور سماجی استحکام کے لیے خطرات کا باعث ہے۔عراقی صدر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پانی کے بحران کے پائیدار حل تلاش کرنے کی فوری ضرورت ہے۔توقع ہے کہ آبادی میں اضافے کی وجہ سے ان کے ملک کی پانی کی ضروریات اگلی دہائی میں بڑھ جائیں گی۔قابل ذکر ہے کہ عراق پانی کے شدید بحران سے دوچار ہے، جس میں وہ ترکیہ اور ایران پر بین الاقوامی معاہدوں کی ”عدم تعمیل“ اور اپنے پانی کے حصے کی ”خلاف ورزی“ کا الزام لگاتا ہے۔عراق کا کہنا ہے کہ پڑوسی ملکوں ترکیہ اور ایران کے ڈیموں کی وجہ سے بغداد کو آبی قلت کا سامنا ہے۔میسوپوٹیمیا میں حال ہی میں دریائے دجلہ اور فرات کے پانی کی سطح میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے جس کی وجہ عراقی حکام ایران اور ترکیہ کے ڈیموں کو قرار دیتے ہیں۔اقوام متحدہ کے مطابق عراق بھی درجہ حرارت میں مسلسل اضافے اور پانی کی بڑھتی ہوئی قلت کی وجہ سے دنیا کے 5 سب سے زیادہ خطرے والے ممالک میں شامل ہوگیا ہے۔

عالمی سطح پر ہیضہ کے پھیلنے کا خطرہ بہت زیادہ: ڈبلیو ایچ او

جنیوا، 23 مارچ (ذرائع) ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) نے کہا کہ ہیضہ کے عالمی سطح پر پھیلنے کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں، ڈبلیو ایچ او نے کہا،” وسائل کی کمی کے سبب کئی ایک ساتھ وبا سے نمٹنے کی مجموعی صلاحیت پر دباؤ برقرار ہے۔اس میں اورل ہیضہ کی ویکسین کی کمی کے ساتھ ساتھ صحت عامہ اور طبی عملے پر شدید دباؤ شامل ہے جو کہ ایک ہی وقت میں متعدد بیماریوں کے پھیلنے اور دیگر صحت کی ہنگامی صورتحال سے نمٹ رہے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے موجودہ صورتحال کی بنیاد پر اس کے عالمی سطح پر پھیلنے کے خطرہ کا اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 20 مارچ تک 24 ممالک میں ہیضہ کے پھیلنے کی اطلاع ملی ہے۔

’عمرہ زائرین بری، بحری اور فضائی کسی بھی راستے سعودی عرب آسکتے ہیں‘

سعودی محکمہ پاسپورٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر صالح المربع نے کہا ہے کہ ’ایئرپورٹس، بندرگاہیں اور بری سرحدی چیک پوسٹیں عمرہ زائرین کے لیے کھلی ہیں۔’عمرہ زائرین بری، بحری اور فضائی کسی بھی راستے سے سعودی عرب آسکتے ہیں۔تمام تیاریاں مکمل ہیں۔عاجل ویب کے مطابق مکہ مکرمہ میں گزشتہ روز پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا کہ’تمام متعلقہ اداروں نے عمرہ زائرین کے استقبال کی تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔سرحدی چیک پوسٹوں پر عمرہ زائرین کے استقبالیہ ہال تیار ہیں، تمام سہولتیں

فراہم کی گئی ہیں‘۔ڈاکٹر صالح المربع نے کہا کہ’عمرہ زائرین کے استقبال کے لیے مختص تمام پوائنٹس پر اہلکار پوری طرح سے تیار ہیں‘۔انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ’تمام اہلکار اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں کامیاب ہوں اور عمرہ زائرین آسانی وسہولت کے ساتھ عمرہ ادا کرسکیں‘۔

اسرائیلی وزیر کی اشتعال انگیزی پر اردن میں سرکاری اور عوامی حلقوں میں شدید ردعمل

عمان، 23 مارچ (ایجنسیز) اسرائیلی وزیرخزانہ بتسلئیل سموٹریچ کا متنازعہ اقدام اردن کے ساتھ کشیدگی کا باعث بنا ہوا ہے، جس میں وہ بوڈیم پر آئے جس پر ُگریٹر اسرائیل' منصوبہ کے مطابق ایک ایسا نقشہ دکھایا گیا تھا جس میں اردن کو بھی اسرائیل میں ضم کیا گیا ہے۔اسرائیلی وزیر کی اس اشتعال انگیزی پر اردن میں سرکاری اور عوامی حلقوں میں شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔اسرائیلی وزیر کے اس اقدام کے بعد اردن نے اپنے یہاں تعینات اسرائیلی سفیر کو طلب کرکے احتجاج کیا اور اب اردنی پارلیمنٹ نے اسرائیلی سفیر کو ملک بدر کرنے کی سفارش کی ہے۔آنے والے حالات کے پیش نظر اردنی شہریوں کو مسلح کرکے اسرائیلی اشتعال انگیزی کا جواب دینے کے مطالبات کیے گئے ہیں۔اردنی پارلیمنٹ نے حکومت سے عمان میں اسرائیلی سفیر کو ملک بدر کرنے اور تل ابیب میں اردنی سفیر کو واپس بلانے کی سفارش پر متفقہ طور پر ووٹ دیا۔

درسِ قرآن

راہِ ہدایت پر کون ہیں اور کامیاب کون؟

أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

ترجمہ: یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔

تشریح: سورہ بقرہ کی پانچویں آیت میں متقیوں کا حسنِ انجام بتلایا گیا ہے۔ جو لوگ تقویٰ کی صفت رکھتے ہیں ان کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ وہ نگاہوں سے چھپی ہوئی حقیقتوں کو محض اس بنیاد پر تسلیم کرلیتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہوئی حقیقتیں ہیں۔ وہ جنت و دوزخ پر بھی ایمان رکھتے ہیں، حشر ونشر پر بھی، پل صراط اور میزانِ عدل پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور بعث بعد الموت پر بھی، حساب و کتاب پر بھی یقین رکھتے ہیں اور شفاعت پر بھی۔ یہ متقی ایسے ہیں کہ صرف زبانی جمع خرچ کے متقی نہیں بلکہ ایمان کے تقاضہ کے مطابق بدنی عبادت کے طور پر نماز کو قائم رکھتے ہیں، فرائض، واجبات، سنتوں اور نوافل کا اہتمام کرتے ہیں، مالی عبادت کے طور پر زکوٰۃ، صدقات واجبہ ونافلہ بھی ادا کرتے ہیں اور جو باتیں قرآن مجید میں ہیں اور انبیاء سابقہ علیہم السلام پر نازل ہوئیں ان پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور آخرت کا یقین بھی رکھتے ہیں۔ یہی وہ سعادت مند متقی ہیں جن کو ان کے رب ذوالجلال کی طرف سے ہدایت کا تحفہ ملا ہے اور یہ سند انہیں دی گئی ہے کہ یہ راہِ ہدایت پر ہیں اور یہ اعلان بھی ان کے حق میں کردیا گیا ہے کہ یہ کامیاب اور نجات یافتہ خوش نصیب ہیں۔ ایک مرتبہ رسولِ رحمت اسے سوال ہوا کہ اے اللہ کے رسول! قرآنِ پاک کی بعض آیتیں تو ہمیں ڈھارس باندھ دیتی ہیں اور امید قائم کرادیتی ہیں اور بعض آیتیں کمر توڑ دیتی ہیں اور قریب ہوتا ہے کہ ہم ناامید ہوجائیں۔ آپ انے فرمایا، کیا میں تمہیں جنتی اور جہنمی کی پہچان صاف صاف بتلادوں؟ پھر آپ انے الم سے مفلحُوْن تک پڑھ کر فرمایا یہ تو جنتی ہیں، صحابہ رضی اللہ عنہم نے خوش ہوکر فرمایا الحمدللہ، ہمیں امید ہے کہ ہم انہی میں سے ہوں، پھر اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سے عَظِیْمٌ تک تلاوت کی اور فرمایا یہ جہنمی ہیں۔ انہوں نے کہا ہم ایسے نہیں۔ آپ انے فرمایا، ہاں! (ابن ابی حاکم)

اس پُرفتن دور میں راہِ راست سے ہٹ جانے کے اسباب جراثیم کی طرح پھیل چکے ہیں۔ ایسی خطرناک صورتحال میں ہمیں ہمیشہ چوکنا رہنا چاہئے اور ہدایت کی راہ پر جمے رہنے کے لئے کتابِ ہدایت قرآنِ مجید سے چمٹے رہنا چاہئے تاکہ کامیابی سایہ کی طرح ہمارے ساتھ رہے۔ ہمارے ملک کے تشویشناک حالات اور کشیدہ صورتحال سے یہ خدشے پیدا ہوگئے ہیں کہ کہیں ایمان اور معیشت کے اعتبار سے کمزور لوگ ارتداد کا شکار نہ ہوجائیں۔ ایسی صورتحال میں اہلِ علم اور ذمہ دارانہ صلاحیتوں کے حامل افراد کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے لوگوں میں ایمان کی مضبوطی کی تدابیر اختیار کریں اور ان میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کی فکر اور کوشش میں لگے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت کے ساتھ زندہ رکھے اور راہِ ہدایت پر رہتے ہوئے اس دنیا سے رختِ سفر باندھنے کی توفیق بخشے۔ دنیا جہاں کے مسلمانوں کے دین وایمان اور ان کے جان ومال کی حفاظت فرمائے۔ آمین

ماخوذ از: عام فہم درس قرآن، جلد اول۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درسِ حدیث

حسنِ عمل ہی قبولیت کا اصل معیار!

از افادات: حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم

مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ عبدالرحمن بن صخر قال: قال رسول الله ﷺ: ان الله لا ينظر الى اجسادكم ولا الى صوركم ولكن ينظر الى قلوبكم (راہ مسلم)

ترجمہ: نبی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نہ تو تمہارے جسموں کو دیکھتے ہیں اور نہ تمہاری صورتوں کو بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کو دیکھتے ہیں۔

مادیت پرستی کے اس دور میں ہر فرد کا معیار صرف ظاہری کروفر اور جاہ وحشم بنتا جارہا ہے، دین اور دین داری کو بنیاد بنانے کا تصور ہی ختم ہوچکا ہے؛ جب کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں قبولیت کے لیے دل کا تقویٰ مطلوب ہے، ظاہری شکل وصورت بغیر خلوص وللہیت کے بے فائدہ اور بے کار ہے۔

ایک مرتبہ حضور انے حضرت بلال ؓ سے فرمایا کہ تمہارا وہ کونسا عمل ہے جو تمہارے نزدیک امید والا ہو، کیوں کہ میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہارے قدموں کی آہٹ سنی ہے، تو انہوں نے کہا: یارسول اللہ! کوئی عمل نہیں ہے سوائے اس کے کہ میں جب کوئی تازہ وضو کرتا ہوں تو دو رکعت نماز ادا کرلیا کرتا ہوں یعنی تحیۃ الوضو، تو حضور انے ان کا یہ مقام بیان فرمایا، حضرت بلال ؓ کیا تھے؟ شکل وصورت کے اعتبار سے ایک حبشی غلام تھے، اور اس کے مقابلہ میں کتنے خوبصورت لحیم وشحیم سرخ وسفید جو عمل کے اعتبار سے اللہ کے نزدیک مقبول نہ ہوں ان کی کوئی حیثیت نہیں، ایمان والوں میں بھی اگر کوئی بدعمل ہے تو وہ کسی نیک عمل والے کا مقابلہ نہیں کرسکتا، ابولہب حضور ا کا چچا تھا انتہائی سرخ وسفید انگاروں جیسے اس کے رخسار، اسی لیے ابولہب کہا جاتا تھا لیکن اس کی مذمت میں قرآن کی سورت نازل ہوئی ہے، کیوں؟ اس لیے کہ اس کے دل میں ایمان نہیں تھا، اور یہی نہیں بلکہ نبی ا کے خلاف عداوت وکدورت بھری ہوئی تھی تو شکل وصورت نہیں دیکھنی چاہئے، آج بدقسمتی سے ہم لوگ ظاہر کو معیار بناتے ہیں اور اللہ کی دولت کو نظر انداز کردیتے ہیں، آدمی کے اندر اگر تقویٰ ہے، دینداری ہے، چاہے وہ غریب ومفلس ہو، پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو، شکل وصورت کیسی ہی ہو، اللہ کے یہاں اگر وہ مقبول ہے تو بہت قیمتی ہے، دوسرا آدمی ظاہر کے اعتبار سے کتنا ہی سجا سنورا ہو لیکن اگر عمل اور اخلاص سے خالی ہے تو اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کی کوئی قدر وقیمت نہیں، اللہ تعالیٰ نہ تمہارے جسموں کو دیکھتے ہیں اور نہ تمہاری صورتوں کو دیکھتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں کو دیکھتے ہیں۔

شرعی مسائل اوران کا حل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

نماز تراویح کیا ہے؟

سوال: نماز تراویح کیا ہے اور کیوں پڑھی جاتی ہے؟

جواب: تراویح کی نماز سنت مؤکدہ ہے، کما فی الدر المختار: التراويح سنة مؤکدۃ الخ اور حدیث میں ہے: من صام رمضان وقامہ ایمانا واحتسابا غفرلہ ما تقدم من ذنبہ کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور قیام رمضان کیا، ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے، اس کے پچھلے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔ اس حدیث میں قیام رمضان سے رمضان کی مخصوص نماز یعنی تراویح مراد ہے۔ اس سے تراویح کی تاکید معلوم ہوتی ہے، کیوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامِ رمضان کو صیامِ رمضان کے ساتھ ذکر فرمایا ہے، تراویح گو سنت ہے لیکن شریعت میں یہ بہت ہی مؤکد اور مہتم بالشان عمل ہے، اس لیے اس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

ایک مسجد میں امام صاحب کے علاوہ باقی منزلوں پر بھی تراویح کی جماعت جائز ہے یا ناجائز؟

سوال: مفتی صاحب کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ امام صاحب کے علاوہ باقی بچی منزلوں پر دوسرے باشرع حفاظ کا تراویح کی جماعت کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ دوسرا یہ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالہ عنہ نے تو مسجد نبوی میں لوگوں کو جب الگ الگ امام کے پیچھے تراویح پڑھتے دیکھا تھا تو سب کو ایک امام صاحب کے پیچھے کردیا تھا تو کیا آج عمل سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مخالفت نہیں ہے۔ اور حضور صلی علیہ وسلم نے تو فرمایا تھا " علیکم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدین " تو کیا ہم اس عمل سے حضور صلی علیہ وسلم کی مخالفت نہیں کررہے۔

جواب: بہتر اور افضل یہی ہے کہ ایک مسجد میں تراویح کی ایک جماعت کی جائے؛ لیکن بسا اوقات حفاظ کی تعداد زیادہ ہوتی ہے یا بعض مصلی ضرورت کی بناء پر کم ایام میں قرآن پاک مکمل سننا چاہتے ہیں؛ اس لیے عذر کی بناء پر بعض مفتیان کرام نے ایک مسجد میں تراویح کی دو جماعت کی گنجائش دی ہے، بشرطیکہ فرض نماز سب ایک جماعت سے اداء کریں اور تراویح کی دونوں جماعتوں میں آواز کا ٹکراؤ نہ ہو، اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نظم کے خلاف سمجھنا صحیح نہیں ہے، تراویح کی جماعت سنت علی الکفایہ ہے، بعض صحابہ کرام سے مسجد کی جماعت سے الگ گھر میں بھی تراویح پڑھنا ثابت ہے، اس سے معلوم ہوا کہ تراویح میں مسجد کی جماعت اور فرض نمازوں کی جماعت کے حکم میں فرق ہے۔ وقال الصدر الشهيد الجماعة سنة كفاية فيها حتى لو أقامها البعض فى المسجد بجماعة وباقى أهل المحلة منفردا فى بيته لا يكون تاركا للسنة لأنه يروى عن أفراد الصحابة للتخلف وقال فى المبسوط لو صلى إنسان فى بيته لا يأثم فقد فعله ابن عمر وعروة وسالم والقاسم وإبراهيم ونافع فدل فعل هوءلاء أن الجماعة فى المسجد سنة على سبيل الكفاية إذ لا يظن بابن عمر ومن تبعه ترك السنة۔ (مراقی الفلاح: ۱/۱۵۷، فصل فی التراویح) واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

نابالغ بچے کی اقتدا میں تراویح بھی درست نہیں۔

سوال: میں کویت میں کام کرتا ہوں اور کمپنی میں تراویح کی نماز آٹھ رکعات پڑھائی جاتی ہے، وہ بھی نابالغ بچے پڑھاتے ہیں جس کی جہ سے بہت سے لوگ جماعت میں شامل نہیں ہوتے ہیں اور گھر میں بیس رکعات اکیلے پڑھتے ہیں اور کچھ لوگ تو مسجد میں ہی تراویح کی جماعت کے دوران کسی کونے میں اکیلے اپنی نماز اور تراویح دونوں پوری کرتے ہیں۔ براہ کرم، بتائیں کہ کیا یہ درست ہے کہ مسجد کی جماعت میں شامل نہ ہو کر گھر میں اکیلے تراویح پڑھنا یا تراویح جماعت کے دوران اپنی الگ تراویح مسجد میں ہی پڑھنا صحیح ہے؟

جواب: نابالغ بچہ کی اقتداء میں تراویح بھی درست نہیں ہوتیں، جو لوگ تراویح کی جماعت میں شامل نہیں ہوئے وہ ٹھیک کرتے ہیں، آپ بھی عشاء کے فرض مسجد میں پڑھ کر بیس رکعات تراویح گھر پر آکر پڑھ لیا کریں، اگر گھر میں تراویح کی جماعت ہونے میں کچھ مانع نہ ہو تو بہتر یہ ہے کہ جماعت سے صحیح طریق پر تراویح کی جماعت قائم کرلی جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

کیا تراویح آٹھ رکعات پڑھ سکتے ہیں؟

سوال: کیا تراویح آٹھ رکعات پڑھ سکتے ہیں اگر وقت کی کمی یا کمزوری کی وجہ سے بیس رکعات پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے تو؟ براہ کرم، جواب دیں۔

جواب: تراویح کی نماز میں بیس رکعات مسنون ہونے پر حضراتِ صحابہٴ کرام رضی اللہ عنہم، ائمہ اربعہ اور جمہور علماء کا اجماع ہے، آٹھ رکعات تراویح پڑھنا غیر مشروع اور اجماع امت کے خلاف ہے، تراویح میں بیس رکعات مسنون مانتے ہوئے بیماری یا کسی شرعی عذر کی وجہ سے آٹھ رکعات تراویح پڑھنے کی گنجائش ہے؛ لیکن بیماری کی وجہ سے آٹھ رکعات تراویح پڑھنا یہ سمجھ کر کہ تراویح میں آٹھ رکعات بھی مشروع ہیں؛ صحیح نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

روزے میں خون ٹیسٹ

سوال: روزے کی حالت میں خون ٹیسٹ کراسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: جی ہاں کراسکتے ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

کیا اذان فجر کے ختم تک سحری کرسکتے ہیں یا نہیں؟

سوال: رمضان ماہ میں سحری کا وقت کب تک ہے، کیا اذان فجر کی ختم تک سحری کرسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: سحری کا وقت طلوع صبح صادق سے پہلے پہلے تک رہتا ہے اور صحیح ومعتبر جنتری میں ختم سحر کا جو وقت لکھا ہو، احتیاطاً اس سے پانچ دس منٹ پہلے ہی سحری سے فارغ ہوجانا چاہیے؛ کیوں کہ جنتریوں میں جو اوقات لکھے ہوتے ہیں وہ محض ظنی وتخمینی ہوتے ہیں، قطعی ویقینی نہیں۔ اور اذان فجر طلوع صبح صادق کے بعد کہی جاتی ہے اور بہت سی جگہ احتیاطاً پانچ دس منٹ کے بعد کہی جاتی ہے؛ اس لیے طلوع صبح صادق کے بعد اذان فجر تک سحری کرنا ہرگز درست نہیں اور ایسے لوگوں کا روزہ نہیں ہوتا، اور اگر اذان فجر صبح صادق سے پہلے کہی گئی ہو تو مفتی بہ قول میں وہ اذان معتبر نہ ہوگی، طلوع صبح صادق کے بعد اذان دوبارہ کہی جائے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

تقویٰ اور پرہیزگاری: روزے کا مقصدِ حقیقی

مولانا عبدالرشید طلحہ نعمانی

خداوند کریم نے اپنے بندوں کے لیے عبادات کے جتنے بھی طریقے بتائے ہیں ان میں کوئی نہ کوئی حکمت ضرور پوشیدہ ہے ۔بعض حکمتیں وہ ہیں جہاں تک عقل انسانی کی رسائی ہوسکتی ہے اور بعض وہ ہیں جہاں تک کسی کی رسائی نہیں ۔جیسے نماز خدا کے وصال کا ذریعہ ہے ۔اس میں بندہ اپنے معبودِ حقیقی سے گفتگو کرتا ہے بعینہ روزہ بھی خدا تعالیٰ سے لَو لگانے کا ایک ذریعہ ہے ۔جہاں نماز کے بارے میں یہ ارشاد ہے کہ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے ۔وہیں روزے کے بارے میں فرمایا گیا ہے: اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے؛ تاکہ تم متقی بنو۔

تقویٰ کیا ہے؟

تقویٰ: انسانی زندگی کی وہ اہم ترین صفت ہے، جو تمام انبیاء کی تعلیمات کا نچوڑ رہی ۔جس کے معنی ہے اللہ کی عظمت وکبریائی کا احساس رکھتے ہوئے گناہوں سے بچنا اور نیک کام کرنا۔ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا تھا کہ تقویٰ کی حقیقت کیا ہے ۔انہوں نے جواباً عرض کیا، کیا آپ کا گزر کبھی ایسے راستے سے ہوا جس میں دونوں طرف کانٹے ہوں ۔فرمایا، ہاں! کہا: اس حالت میں آپ نے کیا کیا؟ فرمایا، میں نے کوشش کی کہ کانٹوں سے بچ کر نکل جاؤں ۔کہا: یہی تقویٰ کی حقیقت ہے ۔

مفسر قرآن مولانا ابوالکلام آزادؒ ''تقویٰ'' کی حقیقت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: زندگی کی تمام باتوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ دو طرح کے انسان پائے جاتے ہیں؛ بعض طبیعتیں محتاط ہوتی ہیں، بعض بے پرواہ ہوتی ہیں ؛ جن کی طبیعت محتاط ہوتی ہے، وہ ہر بات میں سوچ سمجھ کر قدم اٹھاتے ہیں ،اچھے برے، نفع ونقصان، نشیب وفراز کا خیال رکھتے ہیں، جس بات میں برائی پاتے ہیں، چھوڑ دیتے ہیں، جس میں اچھائی دیکھتے ہیں، اختیار کرلیتے ہیں، برخلاف اس کے جو لوگ بے پرواہ ہوتے ہیں، ان کی طبیعتیں بے لگام ہوتی ہیں؛ جو راہ دکھائی دے گی، چل پڑیں گے، جس کام کا خیال آگیا کر بیٹھیں گے، جو غذا سامنے آگئی کھالیں گے، جس بات پر اڑنا چاہیں گے ،اڑ بیٹھیں گے، اچھائی برائی، نفع ونقصان، دلیل اور توجہ کسی کی انہیں پرواہ نہیں ہوتی ۔جن حالات کو ہم نے یہاں ''احتیاط'' سے تعبیر کیا ہے اس کو قرآن تقویٰ سے تعبیر کرتا ہے ۔(ترجمان القرآن)

مختصر یہ کہ روزہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ ہمارے اندر احتیاط اور تقویٰ کی صفت پیدا کرنا چاہتے ہیں، جس طرح ہم رمضان میں اللہ کے حکم کی وجہ سے قدرت کے باوجود حلال چیزوں سے پرہیز کرتے رہے غیر رمضان میں ہم حرام ومشتبہ امور سے بچنے والے ہوجائیں۔

علامہ ابن قیمؒ نے تقویٰ کے تین درجات بیان فرمائے ہیں: (۱) پہلا درجہ: دل اور اعضاء وجوارح کو معاصی اور محرمات سے محفوظ رکھنا (۲) دوسرا درجہ: دل اور اعضاء وجوارح کو مکروہات سے بچانا (۳) تیسرا درجہ: دل اور اعضاء وجوارح کو فضول ولا یعنی امور سے باز رکھنا۔

تقویٰ والی زندگی مسلمان کے لیے لازمی وضروری ہے؛ کیوں کہ صفتِ تقویٰ صرف اجتماعی ومعاشرتی زندگی ہی میں اوامر ونواہی کا پابند نہیں بناتی؛ بلکہ انفرادی اور نجی زندگی میں بھی تعمیرِ حیات اور تطہیرِ نفس کا سبب بنتی ہے۔

تقویٰ کا حکم قرآن مجید میں:

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر تقوے اختیار کرنے کی تاکید کی گئی چناں چہ ارشاد باری ہے: یَا اَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ (الحشر) اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے اور چاہئے کہ دیکھ لے ہر شخص، اس نے کل کے واسطے کیا بھیجا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو!

ایک اور مقام پر فرمان الٰہی ہے: یَا اَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (آل عمران) اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے جیسا کہ اس سے ڈرنا چاہئے اور نہ مرو مگر مسلمان ہوکر۔

ایک اور جگہ اللہ جل شانہ نے فرمایا: ان اکرمکم عنداللہ اتقاکم (حجرات) تم میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے معزز وہ شخص ہے جو تم میں سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے۔

تقویٰ کے معنی ہیں بچنے کی کوشش کرنا یعنی ایسا راستہ اختیار نہ کرنا، جس کا سرا جہنم تک پہنچتا ہو، اپنے آپ کو گناہوں سے بچانا اور اس کی مشق کرنا، اس کا ملکہ اپنے اندر پیدا کرلینا اور اس انداز سے یہ صفت اختیار کرلینا کہ گناہوں سے بچنے کی عادت اور مزاج بن جائے (یہی تقویٰ کہلاتا ہے)۔

تقویٰ کا حکم احادیث رسول ﷺ میں:

رسول اللہ ﷺ بارہا اپنے خطبات میں ارشاد فرمایا کرتے: اوصیکم بتقوی اللہ والسمع والطاعۃ یعنی میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی لہٰذا تم اللہ سے ڈرتے رہنا، اس کی نافرمانی سے بچتے رہنا اور اس کے کسی حکم سے منہ نہ موڑنا۔

ایک مقام پر رسول اللہ ﷺ نے خود اپنے بارے میں ارشاد فرمایا: اما واللہ انی لاتقاکم للہ واخشاکم لہ۔ (صحیح مسلم) میں تم میں سب سے زیادہ اللہ کا تقویٰ رکھنے والا اور سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں، خشیت اور تقویٰ میں ساری مخلوق اور سارے انسانوں میں بڑھا ہوا ہوں؛ اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز اور سب سے زیادہ مکرم تھے۔

اللہ تعالیٰ نے کلام مجید میں روزوں کا مقصد بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: یاایھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (البقرۃ)

اے ایمان والوں تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ حدود کے اندر رکھ کر زندگی بسر کرے اور اسے اس بات کا ڈر رہے کہ اگر اس نے ان حدود کو توڑا تو اللہ کے سوا اسے سزا سے کوئی نہیں بچاسکے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ جن کو بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ نہیں ملتا اور بہت سے رات کو جاگنے والے ایسے ہیں کہ جن کے حصہ میں صرف جاگنے کے علاوہ کچھ نہیں آتا، روزہ رکھا؛ لیکن کچھ نہیں پایا، رات بھر بیدار رہا مگر کچھ نہیں ملا، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ (صحیح بخاری)

فرمایا کہ جو شخص غلط بات بولنا اور غلط کام کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی حاجت نہیں کہ بندہ اپنے کھانے پینے کو چھوڑ دے۔

ذرا دیکھئے! کس قدر ناراضگی کا اظہار ہے، جو آدمی غلط کام کرنا نہ چھوڑے، غلط بات بولنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی حاجت نہیں کہ بندہ اپنا کھانا پینا چھوڑے؛ بہ ظاہر کھانا پینا تو بندے نے چھوڑ دیا ہے، لیکن کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتا، زبان کی بے احتیاطی، اور بدنگاہی سے اجتناب نہیں کرتا، تو ناراضگی کے لہجہ میں رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ کیا اللہ تعالیٰ اس کو بھوکا رکھنا چاہتا ہے؟ اس کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ میرا بندہ نہ کھائے نہ پیئے، وہ تمہارے اندر تقویٰ کی صفات پیدا کرنا چاہتا ہے، ان چیزوں کو چھوڑو گے تو تمہارے اندر تقویٰ کی صفات پیدا ہوں گی، اور تم اگر کسی چیز کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہو تو بھوک پیاس کے علاوہ تمہارا روزہ کچھ نہیں ہوا۔

ایک اور مقام پر سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ ڈھال ہے، جب تک کہ اس کو پھاڑ نہ ڈالے ۔ڈھال، دشمن کے حملہ کو روکنے کا ذریعہ ہے نفس اور شیطان کے حملوں سے بچانے کے لیے روزہ کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ڈھال بنایا ہے، اگر اس ڈھال کو ہم پھاڑ دیں گے تو پھر یہ دشمن کے حملہ سے ہم کو بچا نہیں پائے گا، اور روزہ کی ڈھال کا پھاڑنا کیا ہے؟ جن چیزوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے ان سے اپنے آپ کو بچا کر نہ رکھنا اور اس کی حفاظت یہ ہے کہ جن چیزوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے ان سے بچے کی فکر کرنا، جب ان سے بچا جائے گا تب روزہ ڈھال بنے گا۔

تمام عبادات کا مقصود ''تقویٰ'':

نماز: اللہ تعالیٰ سے تعلق کا بہترین اظہار نماز کی شکل میں ہوتا ہے؛ کیوں کہ اس عبادت میں بندے کا اپنے رب سے رشتہ جڑ جاتا ہے، وہ اسے ملجا و ماوی اور سب کچھ سمجھتا ہے اور اس کے آگے سربسجود ہوجاتا ہے ۔نماز جیسی اہم عبادت کے تعلق سے بھی بہ طور خاص تقویٰ کو مطلوب بتلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: بیشک نماز بے حیائی اور برائیوں سے روکتی ہے ۔(سورۃ العنکبوت) نوٹ: بے حیائی اور برائیوں سے رکنے کا نام ہی تقویٰ ہے

زکوۃ: راہ خدا میں ہر سال مال کا چالیسواں حصہ فقراء ومساکین کو دینا؛ تاکہ مال پاک ہوجائے اور نفس کی اصلاح ہوتی رہے، زکوۃ کہلاتا ہے؛ یہی وجہ ہے کہ جو شخص اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرے اور بندوں کے حقوق نہ پہچانے ،اس کا مال ناپاک ہوجاتا ہے، اور ناپاک مال میں جینے والا صاحب تقویٰ نہیں ہوسکتا، تقویٰ کا مقامِ بلند مال کے تزکیہ کے بعد ہی حاصل ہوتا ہے اور انسان اللہ تعالیٰ کی بے پایاں نعمتوں کا مستحق ہوتا ہے، ارشاد باری ہے: جہنم سے وہ شخص دور رکھا جائے گا جو بڑے تقویٰ والا ہے، جو اپنا مال اس غرض سے دیتا ہے کہ پاک ہوجائے، اس پر کسی کا احسان نہیں ہے کہ اس کا بدلہ اسے دینا ہو، وہ تو صرف اپنے رب اعلیٰ کی رضا جوئی چاہتا ہے اور وہ ضرور اس سے خوش ہوگا۔(اللیل)

روزہ: اسلام کا تیسرا ایک اہم رکن ہے ۔اللہ تعالیٰ نے سارے مکلف مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ رمضان کے مہینہ میں روزہ رکھیں اور اپنے پاک کلام میں روزہ کی فرضیت کی یہی حکمت بتائی ہے کہ روزہ سے انسان میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: ے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے ان پر فرض کیے گئے تھے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار ہوجاؤ۔(البقرۃ)

حج: اسلام کا پانچواں رکن ہے، اس کی ادائیگی میں مالی صرفہ بھی ہے اور جانی مشقت بھی، حج کے سفر کے دوران عازمین حج زادِسفر اختیار کرتے ہیں اور متعدد چیزوں سے آراستہ ہوکر جاتے ہیں؛ مگر فرمان الٰہی ہے: اور (حج کے سفر میں) زادِ راہ ساتھ لے جایا کرو؛ کیونکہ بہترین زاد راہ تقویٰ ہے ۔(سورۃ البقرہ) یعنی دنیاوی اسباب کو اختیار کرنا شریعت اسلامیہ کے خلاف نہیں ہے لیکن سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ یعنی اللہ کا خوف ہے۔

قربانی: قربانی کرنا (راہ خدا میں جانور ذبح کرنا) بھی ایک ایسا عظیم الشان عمل ہے کہ جس سے انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب ہوتا ہے، اور اس اہم عبادت کا مقصد بھی تقویٰ ہے؛ جیسا کہ فرمان خداوندی ہے: ہرگز نہ تو للہ کو ان قربانیوں کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون مگر اسے تمہاری طرف سے تقویٰ پہنچتا ہے ۔(الحج)

معلوم ہوا کہ قربانی کا بظاہر مقصد جانور ذبح کرنا ہے مگر اس کی اصل روح تقویٰ اور اخلاص کی آبیاری ہوتی ہے۔

ان سب عبادات میں غور کرنے سے معلوم ہوگیا کہ اللہ تعالیٰ نے تقویٰ ہی کو معیار بتلایا ہے۔

روزے کی دوسری حکمت یہ بیان فرمائی: تاکہ تم روزوں کی گنتی پوری کرو! یعنی روزے پورے رکھو اور ساتھ ساتھ خدا تعالیٰ کی بزرگی اور عظمت کے گن گاؤ: اس لئے کہ اس نے تمہیں ہدایت دی تاکہ تم اس کے شکرگزار بندے بن جاؤ۔

گویا روزے میں یہ حکمت بھی پوشیدہ ہے کہ ہم خداوند کریم کی قدر ومنزلت پہچانیں اور اس کی ان نعمتوں کا، جنہیں ہم استعمال کرتے ہیں، شکر بجالائیں اور ظاہر ہے یہ چیز بھی رضا وخوشنودئ الٰہی کی بنا پر اللہ تعالیٰ سے قربت کا ایک ذریعہ ہے۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہم تمام کو تقویٰ والی زندگی گذارنے اور روزے کا مقصد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔آمین

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com